

Vol. III  
No 20



Monday  
15th December, 1952

## HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

### Official Report

#### CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1397-1420
Unstarred Questions and Answers	1420-1453
Business of the House	1454-1456
Resolution re 10% Resurrection of Production of Dhobies and Sarees to Handloom Industry	1456-1460
L A Bill No XLII of 1952 the Hyderabad (Application of Central Acts) Bill	1400-1498

*Price: Eight Annas.*



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

*Monday the 15th December 1953*

(TWENTY-TH DAY OF THE THIRD SESSION)

The Assembly met at Half past Two of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Stated Questions and Answers

Mr. Speaker: Let us take up questions

PREVAILING DISSENTION ACT

452 (495) *Shri Ch. Venkatram Rao (Karmnagar)*  
Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some of the members of the advisory committee formed by the Government under the Preventive Detention Act have been detained?

(b) If so the number of such persons and the reasons for their arrest?

ہوم منسٹر (مری ڈگموراڈ بندو) (اے) تو یہ کیسی باتیں ہو کر رہیں گی

(ی) دل میں ہونا

مری سی ایچ وینکٹرام راؤ نے صحیح ہے کہ نہ (Tahqiqat) ہاوی کمنال میں ہیں

مری ڈگموراڈ بندو میں ان کے لئے کیا ہے کہ ان کی باتیں ہیں کہ باہمی کوئی سرگزار ہیں؟

مری سی ایچ وینکٹرام راؤ ہر ہاوی یہی کہ کسی سرگزار میں ہے؟

مری ڈگموراڈ بندو - وہ کسی سرگزار کے ہاوی ہیں وہ ہیں یہ

شری سی ایچ وینکٹرام راؤ : ۱۵ دسمبر کو سب سے پہلے کانگریس  
نئی دہلی میں ہوگا

شری دگمبر راؤ مندو : جی

### ARREST OF A KISAN SABHA WORKER

\*458 (498) *Shri CH Venkataram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that Shri Narayan Reddy, a Kisan Sabha Worker of Akkenapalli Maredpalli village Sultanabad taluq Kurnool district was arrested and ill treated by the Ramagundam Camp Police, on 11th August 1952 for reasons of his defending a protected tenants case in the above village?

شری دگمبر راؤ مندو : ان میں کوئی حصہ نہیں ہوا

شری سی ایچ وینکٹرام راؤ : کیا صحیح ہے کہ اس تاریخ کا سوال میں ہوا دہلی میں اسی تاریخ میں ہوا رہی کر دو دن تک سب سے  
رہا گا

شری دگمبر راؤ مندو : کرہ اری عمل میں آئے گا رکاز میں ہے۔

### CARS AND LORRIES OF POLICE DEPARTMENT

\*454 (611) *Shri G Hanumanth Rao (Mudug)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The cars and lorries owned by the Police Department?

(b) The petrol consumed for each month from March to September 1952?

شری دگمبر راؤ مندو : (اے) ۲ خیر گاڑیاں اور ۲۲۸ گاڑیاں ہیں۔

(ب) پٹرول کے صرف کی معیار میں دلی ہے

۱ / ۲	۲۶۳۹۱	اگرچہ ۱۹۵۲ ع
۱ / ۲	۲۵۳۴۴	اپریل
	۴۵۳۳	مئی
	۱۲۳۲	جون

٤٥ ٨٨٢٥

9022-54

1 Area

۱۵۵۷

4497

**میتھ**

شہری جمعی ہمارے راولی دریاں ہیں جن کی کمی ہوگی ہمارے علم سے اجاہ  
کیوں ہے؟

شرعی ذمہ گمراہوں اور مل جرحاے ہیں کہ جرح میں انہیں اسرار کے  
کے بالاس فی اند ورت ہوں ورنہ رام سحر کی ورت (Visit) کے  
سلسلہ میں ہیں، ان میں تو ناگاہ کی وجہ سے لہجہ راہہ قبول جرح ہوا

شرعی کے اہل مہمان راڈ ( نامو عام ) حر اعداد ملائے کئے ہیں ؟  
 دیوہ ہیں نا کلاں ؟

شہر میں دسمبر داؤدو کا س

شرعی حیثیت سے دوا پر عمل لے ان صورتوں میں دوا اور طبی مہم کی جانچ کی؟

شہید دکنہ راو عابدی

Mr Speaker    Next question    Shri Jayaram Reddy

(The Member was absent. Hence Question Nos 455 (424) and 456 (665) were not answered)

### PREVENTIVE DEFINITION

\*457 (557) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Kalva Narayana Reddy of Vennampalli village in Sultanabad taluq Karimnagar district, is under detention under the Preventive Detention Act?

(b) If so, what are the reasons for his detention?

(c) Since how long he has been under detention?

(d) Whether it is a fact that he is suffering from T B?

(e) Whether the Government are considering his release?

(f) If not, why?

شرعی ذکیمبر راڈی ملو (اے) ۱۱۲-۱۹۰۲م کو ابھن رها کر دیا گیا ہے۔

(ی) ای ڈی ( Detention ) میں رہنے کی وجہ یہ ہے کہ ان کے لئے اور وہاں کی حالتیں ایسی ہیں کہ

(ی) ایسی - انکے لئے ۲۹ دنوں میں رکھ دیا

(ڈی) جب وہ جیل میں ہیں تو ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے۔

(ای) وہ جیل میں ہیں

(اب) ان کے لئے سہولت نہیں ہے

شری می ایچ ویسٹ رام رائے جب ان کے لئے سہولت نہیں ہے تو ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے

شری ڈیگور رائے (وہ رائے) یہاں تک کہ ان کے لئے سہولت نہیں ہے اس وجہ سے ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے

شری بی رانی ( ) ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے اس وجہ سے ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے

*Mr. Speaker:* This question does not arise

#### RAID BY ARMED POLICE

\*458 (519) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Maruguda village in Muralguda taluq was raided by armed police on 2nd August, 1952?

(b) Whether it is also a fact that Shri Venkat Narsu, Sailu and Gopanna were arrested and severely tortured?

(c) If so, for what reasons and their whereabouts?

شری ڈیگور رائے (وہ رائے) یہاں تک کہ ان کے لئے سہولت نہیں ہے اس وجہ سے ان کے لئے کوئی سہولت نہیں ہے -  
یہ سہولت نہیں ہے ان کے لئے سہولت نہیں ہے

(ی) ان کے لئے سہولت نہیں ہے ان کے لئے سہولت نہیں ہے  
اور ان کے لئے سہولت نہیں ہے ان کے لئے سہولت نہیں ہے

(سی) سب سے اچھا ( Severe Torture ) یہاں تک کہ ان کے لئے سہولت نہیں ہے اس وجہ سے ان کے لئے سہولت نہیں ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ویک رسا کے ایسے ہی ڈی اور ول کا لڑا ہوا لڑکے لکھی دوسروں سے ملتی تھیں وہاں سے چلائے گئے

شری دگمبر راؤ بندو داس کو سہ ہا ڈاں رہی وہ حرام باب ہو گئے ہیں جو ویک رسا ہوئے لکھی تھیں یہ حلال صرف ویک رسا کے خلاف مدہ چلانا چاہتا ہے۔ حناہ وہ سس ٹوکٹ (commit) بھی کتا ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ ما دواہ میں ٹولٹ بنا رہا تھا ؟  
شری دگمبر راؤ بندو رار ٹرے کی اربع ہوئے تھیں ہیں لکھی ہ معلوم ہے کہ انکے درجہ سے ۳۸ ع ٹوٹا رآرس (Inonyms) رائے کے روٹ ہے ہ معلوم ہوا ہے ڈا کے اکو چھوڑا لیے ۱۳ ہ نارخ ٹوچھوڑے گئے ہوئے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ نا صح جے ہیں جے لیے عہدہ تک روٹ ٹرناں لکھی (Byc llections) ہوئے کے مد چھوڑا تھا اور ہ نہ ن رکو مدہ ہی ہیں ہا

شری دگمبر راؤ بندو بولسراہ سیکر رسا مانا اھے نہ اکی ما مدہ سے ہمارا ہوئے

شری کے ال رہواں راؤ نا ویک سا کی گاری سے چلے ان ر وارٹ ہا اگوار ہوئے لے مد م ہوا ہ ان ر مد چلا چکا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہوس دے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ نا میں نارخ میں نا نا ؟

شری دگمبر راؤ بندو۔ میں لے اکاری حواہ دتا ہے

#### TORTURE BY POLICE

459 (520) *Shri CH Venkatesh Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Annam Beerayya of Chandupatla village in Ramannapet taluq (Nalgonda district), was arrested in the month of August?

(b) Whether it is a fact that he has been tortured severely in the police camp?

(c) If so, for what reasons?

(d) Whether it is a fact that Narsimhai to who went to the above police camp to see Beerayya an arrested person, was also arrested by the camp police?

(e) If so, for what reasons?

سری می ایچ ویکٹ رام راؤ لہی وجہ دینا چاہتا تھا کہ اسے  
 لایا گیا ہے جو اس میں ہے و راجل و کمر بھٹا ہے  
 شری دگمورائو ملو لہی اس کے لئے علاج الہی ہے  
 شری می ایچ ویکٹ رام راؤ شری می ایچ ہے کہ ویکٹ ر  
 ہے ( Pin ting, 11101 )

شری گرواردی ( ) جو وال ہے اتر لہی  
 ای ب و ب نے کیے ہیں

شری دگمورائو ملو لہی ہے اس نام کا نام جس گرواردی ہوا

#### REMOVAL OF COMMUNIST FLAG

\*460 (521) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Kananpur police of Sultanabad taluq Karimganj district removed the communist party flag which was hoisted on the office by the local Kisan Sabha Workers in the (first week) of July 1952?

(b) If so, for what reasons?

شری دگمورائو ملو اس کا ہی ای ہے  
 سری می ایچ ویکٹ رام راؤ لہی اس کے لئے علاج ہے کہ ای  
 ای اس ی نے اس میں دیکھیں ( Representation ) کا گاہے؟  
 شری دگمورائو ملو مجھے کوئی اطلاع وصول نہیں ہے

#### RAID BY ARMED CONSTABLES

\*461 (523) *Shri CH Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 20 armed constables raided the P D F Office at Devarikonda, on 30th July, 1952?

(b) If so, for what reasons?



سری دکھیراؤ ملو (۱) دیور نی دی ای اس و ۲ کا سلسلے کے حملہ کے باوجود صبح میں ہے  
(ی) وہ سدا ہی ہوتا

سری ایچ ویکٹ رام راؤ نواسہ رار (Point of Order)  
اس کا ایک سالہ بچہ ۱۵ سالہ کے جواب میں لٹا گیا کہ  
۱۱ سالہ بچہ صبح میں ۱۵ سالہ ۲ سالہ بچہ نو جواب  
دیا گیا ہے کہ لٹا ہوا تھا و ۲ سالہ بچہ وہ ہے

سری دکھیراؤ ملو اس میں ۱۵ سالہ بچہ و ۲ سالہ بچہ  
سری ایچ ویکٹ رام راؤ اس میں ۲۱ سالہ بچہ لائی  
میں نو جواب دیا گیا وہ ۱۵ سالہ بچہ اس میں ۲۱ سالہ بچہ  
کہا گیا ہے

سری دکھیراؤ ملو اس میں ۱۵ سالہ بچہ و ۲ سالہ بچہ  
مسٹر اسکر ۱۵ سالہ بچہ لائی ہوا ۱۵ سالہ بچہ میں درجاب  
دیں

سری ایچ ویکٹ رام راؤ میں ۱۵ سالہ بچہ و ۲ سالہ بچہ

### RAID BY POLICE

\*462 (524) *Shri CII Venkatram Rao* Will the hon  
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the police raided  
Vodipalla village in Nalgonda district and beat the villages  
on 26th and 27th July 1952?

(b) Whether it is also a fact that Ramayya an old man  
of the village was severely beaten by the Deputy Superinten  
dent, of Police, Mr Hanumants Naidu on 17th July

(c) If so, for what reasons?

سری دکھیراؤ ملو ۱۵ سالہ بچہ و ۲ سالہ بچہ  
کو نواسے رہا (Raid) ۱۵ سالہ بچہ والوں کو مارے کا واقعہ  
صبح میں ہے و رہا ۱۵ سالہ بچہ انک ادبی لوگوں کو مارے کے لیے نواس  
اس دن اس کاں لوگ تھے

سری ایچ ویکٹ رام راؤ ۱۵ سالہ بچہ و ۲ سالہ بچہ  
انک نوٹس جس میں ۱۵ سالہ بچہ کو مارے کے لیے کہا گیا  
ہا اور جس میں ۱۵ سالہ بچہ کا مارا گیا

مری ڈیپارٹمنٹو را امانی اک حصے درہ سے اوس ( Arms )  
 را اندر اے گئے ہو ا ر ب ا و و ا ہ ا رسل مہر مان کر رہے ہیں وہ صحیح  
 ہے

## TOUR BY MINISTERS

\* 168 (602) *Shri Ch Venkatesam Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) What are the dates in the months of August and September in which the Chief Minister and any other Ministers toured Warangal and Nalgonda districts in the recent bye elections?

The Minister for Finance (*Dr G S Melkote*) The dates are as follows

Chief Minister	17th, 18th 21st, 22nd 27th, 28th and 29th, August, 1952
Minister for Excise	5th to 9th, 20th 22nd August 1952, and 25th August to 6th September, 1952
Minister for Supply	17th, 21st to 23rd, 24th, 26th 28th and 29th August and 2nd and 8th September
Minister for Local Self Gov ernment	15th to 17th August
Minister for Finance	21st and 22nd August
Minister for Health	1st August
Law Minister	17th August and 30th August to 4th September
Minister for Social Services	17th August, 1952

The other Ministers did not go to Warangal or Nalgonda during that period Travelling allowance was paid to the ministers only when they attended on official business

شرعی میں ایچ ویکٹ رام راڈ کا ا نام کو ا رسل ح ف مہر سے  
 ا رسل مہر ( Official Business ) ا رسل ( Attend ) کا ہے

*Dr G S Melkote* The Chief Minister has not drawn any T A during this period He has gone only for elections,

سری سی ایچ وینکٹ رام رائے کا جواب ہے کہ وہ اس وقت کوئی  
یہ ہے کہ وہ

*Dr G S Melkote* Those who went on official work have been paid T A The Chief Minister has not drawn any T A during this period

*Shri Jai Ram Reddy* Speaker, Sir,

*Mr Speaker* Yes the hon Member must try to be present in the House at the proper time

### RAID ON A CHITAN

\*455 (424) *Shri Jai Ram Reddy (Narsapur)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 20 persons taking the village officials into confidence forcibly entered the house of Venmal Anjiah of Velamkur village of Narsapur taluq and beat him severely and that a medical certificate was given to this effect when he was taken to the hospital?

(b) If so whether it is a fact that the Sub Inspector of Police Koderali has not taken any action in spite of the representation in this regard by the village people?

شری دگمبر رائے (اے) تاحرب ہے ذوالہ میں صرف اندر اسات  
ہے کہ وہ مالہ اے بولس ڈارہ۔ میں کہہ جاؤں گی اس کے بارے  
وہ لکھا گیا ہے وینکا گناہ وینکا اور دے مارہ یہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے  
اس بارانہ اس کے بارے میں لکھا ہے کہ ان کے بارے میں اس کو گناہ لکھا  
مارٹ کی گئی ہوگا اس کے بارے میں (۲۳۸ و ۲۳۹) آئی۔ سی ریسر  
کاگا اور وہ مالہ اس کا راہور کے ڈولہ میں رجوع کیا گیا دوری مارہ کی  
جائے میں نہیں آئی دھولس اس میں اس کا گناہ کیا جاوے گا اس کے بارے میں  
کل کے وارڈن میں پھا ہوا ہے وہ مالہ اس کا اس کا داخل ہو کر انکو  
مارٹ ان میں نہیں دیا ور کے دوا جائے کو رواہ کاگا ولس کی درجہ میں  
ہے ناگا کہ ان دوہ اور میں جسٹ ہے اور وہ اس کے بارے میں  
دہ آری ولس ہو جی کے بلو جھکڑا ہے اس کے بارے میں کو خطاب  
کی گئی ہے کہ اگر وہ ضرور سمجھیں وہ اس کا نہیں۔

شری جے رام رائے کا جواب ہے کہ وہ اس وقت کوئی نہیں؟

شری دگمبر رائے (ب) وہ مالہ اس کا راہور کے ڈولہ میں رجوع کیا گیا دوری مارہ کی

(ک) کیا مار سٹ کی حائے نو مال

شری امانہ رام راؤ ( )  
نسب اندازی نولس مداب جس ہے ؟

It is a matter of opinion وال اہی ہوا

### COMMUNIST DRAMA

\*456 (665) *Shri Jan Ram Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a drama was staged by the communists in Kodeyapalli village of Narsapur taluq, Medak district on 28th April, 1952 in which the character of the village Patel Agam Reddy was introduced?

(b) Whether it is a fact that the Patel was forced to hold the Communist flag in his hands and was later forced to confess that he joined the Communist Party?

شری دگمبر راؤ سندو ٹوٹے لی بی ڈرامہ کئے حائے کی حو مارچ ای کی  
ہے وہ غلط معلوم ہوی ہے ۲۶ اپریل ۵۲ء میں لکھ ۲۶ جولائی ۵۲ء کو  
ایک ڈرامہ کنا گیا تھا لکھا جاتا ہے کہ ی ڈی اے کے ویکرس وہاں گئے تھے -  
وہاں کے پولیس سٹ اور مالی سٹل میں کچھ ان میں بھی ۵ ڈرامہ پولیس سٹل کی انا پر  
اور آگیا رہنڈی سٹل کو تمام کرے کے لیے ٹھلا گیا تھا

شری حیرے رام رہائی نا پولیس سٹل کے حلال کوئی اسٹ ( Step )  
نا حارھا ہے ؟

شری دگمبر راؤ سندو پولیس سٹل رکازروای کرنا محکمہ مال کا کام ہے اس  
بارے میں مداب کی کمی ہے کہ عدالتی حارو کار احسا رکا حائے

(Questions received after 16-9-1952)

### KOYAS' CATTLE

\*221 (823) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether cattle of Koyas were confiscated by the Naisampet Police (in Warangal district) in the month of November, 1950?

(b) If so, whether the owners have given any applications?

(c) If so, what action has been taken?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) کا جواب ہے کہ اے میں کوئی اضافہ نہیں ہے کہ پولیس کو لوگوں کے حاور کمرے کی ایک واحد مینور ہے۔ مع میں ہوا اور یہ کہ دو مینور (ی) کا جواب ہے کہ ایک صاحب نے پولیس کے پاس درخواست میں کی پولیس نے اس کی حسابی رپورٹ ہے کہ چلتا ہے کہ واحد میں کوئی اضافہ نہیں ہے اور (Ownable) نے اس بارے میں کوئی درخواست پولیس کے پاس نہیں کی۔ (ی) کا جواب ہے کہ اے میں اضافہ نہیں ہوا

شری سی ہمس راؤ درخواست دینے والے کا نام کیا ہے ؟

*Mr Speaker* How can the Minister know that?

شری دگمبر راؤ بندو جواب دہی عرف رسیم ہے

شری سی ہمس راؤ کیا سمجھ میں ہے کوئی درخواست نہ کی گئی ہے ؟

مسٹر اسپیکر ان کے معلق ارسال میں لانا چاہئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو انکی درخواست ولس میں نہیں ہوئی ہے عدالت میں کوئی کارروائی نہیں چل رہی ہے

شری کے۔ ایل مرسیوان راؤ لانا لوان کے حاور کمرے محبوب رہتی کر دے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو غلط ہے رپورٹ ہے نوا کا ۱۶ ہیں چاہا۔

شری ام بھا ( ) کا محبوب رہتی انک ژا رسداری ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہو سکتا ہے ۔

شری سی ہمس راؤ کا حکومت کے پاس درخواست دہی ہے ؟

*Mr Speaker* That is another department. The Minister is concerned only with his department

شری سی ہمس راؤ کیا کوئی لوگوں نے پولیس کے پاس کوئی درخواست نہیں کی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میں نے کہہ دیا ہے کہ کوئی لوگوں نے کوئی درخواست پولیس کے پاس نہیں کی۔ اے محبوب رہتی نے ایک درخواست دی تھی کہ اس کے حاور کم ہو گئے ہیں۔ یہ حاور بعد میں حاکم میں بدل بھی گئے۔

## FAMILY ALLOWANCES

\*222 (805) *Shri Syed Hasan (Hyderabad City)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government intend to give family allowances to persons detained under the Preventive Detention Act?

(b) If so when and on what scale?

شری دگمراؤ مدو (ب) کا جواب ہے کہ ہاں۔ رکود فی الیس  
( Family allowance ) دے لے ایسے ہی گورنہ کے سے نوں رنوں  
( Provision ) ہوں ہے (رو (ی) کا جواب ہے کہ ہاں الیہا ہیں ہرنا  
شری کروارڈی اھوا کے دورے ا ن ا س الیس دنا حاکمے ؟  
شری دگمراؤ مدو ن ارے ہی دو سے لے سے دیوانہ سا حاکمے معلوم  
ہو سکا ہے

شری سید حسن (حدرا) کا ورے ا۔ ن ہی کہ ہمدیں ویں  
ن ہی حب الیس اھا ہے وحدرا د ن ہی اس رنوں رورکا حاکم  
ہے

*Mr Speaker* The hon Member is asking about different States

شری پانی رڈی ( ) ؟ سہل گورنہ فی طرف سے حدرا د  
سہل اھا ( Suggestion ) کا ہے ؟

*Mr Speaker* How does he know that, when that is a matter concerning the Central Government?

شری دگمراؤ مدو وکے ہمدیں سہل اکٹھے ہوں رکھا ہے ایسے  
وہاں ایسے ہوں نوادے اے ہارے ہیں حب وہ ن حاکمے نو نوے ہمدیں  
ہیں ناند ہوئے اہو ہاں ہی ناند ہوئے ؟

شری پانی رڈی ہم لے دورے اس کی الی ہے کہ وہاں اس طرح کا  
الیس دنا حاکمے

شری دگمراؤ مدو ہو سکا ہے لکن ہارے۔ د ایسے کوئی نوادے ہیں ہوں ،  
الہ سرحب نوادے ہاں وہ ہاں ہی ناند ہوئے ۔

شری داسی سیکر ( ) کا سٹریس اسارے میں ارسل ہسٹل  
ہے لوی ۔ ویکھا ہے ؟

شری دگمراؤ بندو ہم سے جو کی بنا صرف ہے ؟  
 سری گروا رملی : ڈیوڑے اور رے میں تو وہ رہا ہے  
 ( Representation )  
 شری دگمراؤ بندو :  
 سری دگمراؤ بندو : اگر ڈسٹرکٹ جج سے رپورٹ بن جائے تو  
 اہل - سر سر عورتوں کے ؟  
 سری دگمراؤ بندو : ر - در ماد لورڈ نو عورتوں کی ضرورت ہے  
 ہے کہ ان سے ملنے سرحد مواد ا رہا ہے

# DEPUTY COMMISSIONER, CITY POLICE

\*228 (817) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Sundaram Pillai, the present Deputy Commissioner City Police (Law and Order) had a very bad record when he was in the Districts of the State and was extremely discourteous to the members of the public and his subordinates?

(b) The reasons for his retention in the State Service?

(c) Whether the Government intend to absorb him permanently in the State Service?

شری دگمراؤ بندو (اے) کا جواب ہے : سری مدرم نے پروفیسر سے  
 ( Allegations ) لگائے گئے ہیں وہ صحیح ہیں (ج) کا جواب یہ ہے کہ  
 وہ ایک عد آفسر بن کر رہے ہیں وہ سے انکوسروس میں رکھا گیا ہے

جرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ اگرے اور اس ( Absorption ) کا کوئی  
 مسئلہ گورنمنٹ کے رور عور ہیں ہے

سری سید حسن : کیا کسی صلح رعمور میں ان سے ملای حکومت کے کوئی  
 صعات کرائی ہیں ؟

شری دگمراؤ بندو : ہیں

شری سید حسن : پشور میں ہاں حوالہ ہوا کہ ان کا رور وں کے ساتھ ان میں  
 لکھ رکھا گیا ہے ؟

شری دگمراؤ بندو : وہ اس وقت ہاں ہے ، اسلئے انہوں نے اسے برا میں اعام  
 دیے ہیں ۔

شری داسی سنگر : نا اہل داربا ۱۱ سال ہیں کہ انکو نکالا جائے ؟  
 شری دگمبر راؤ سندو : میں نہیں سمجھا کہ نا کاربا ۱۱ سال ہے کہ انکو نکالا جائے

شری پاپی رڈی : نا انکو پرسک لئے درس دیا گیا ہے ؟

*Mr Speaker* That question is irrelevant to a certain extent whether he was sent on deputation,—

*Shri Papi Reddy* Not on deputation, for special training

*Mr Speaker* How does that arise? The allegation is that he is inefficient

شری دگمبر راؤ سندو : اس اور سی کے مرن میں ہوس کا حوالہ جسٹ ( Arrangement ) انکے مطالبہ کیلئے انکو بھانکا ہے کہ وہ مدراس میں خود بھی بولس کسٹر ہے سب سے میں انکو روٹھا گا ہے تاکہ وہی بولس کو ری آرگنائز ( Reorganize ) کا جائے

شری سی جسٹ راؤ : انکے ٹوالیفیکشنس ( Qualifications ) کیا ہیں ؟

شری دگمبر راؤ سندو : میں پرسلی ( Personally ) نہیں جانتا کہ ان کے کوالیفیکشنس کیا ہیں ۔ انا یہ معلوم ہے کہ وہ مدراس میں ڈی بولس جسٹ ہے

### WIDOW FUND

\*224 (816) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government is aware of the fact that compulsory deduction is made from the pay of Gazetted and non Gazetted staff of the Police Department towards the 'Widow Fund'?

(b) What is the amount collected under the head of 'Widow Fund' in the I G P's office so far? and how is it spent?

(c) Whether it is also a fact that Government has no control over the aforesaid fund and it was never audited but the amount is spent at the discretion of I G P?

شری دگمبر راؤ سندو : جیلے حرو کا جواب ہے ہاں

حرو (ب) کا جواب یہ ہے کہ اس میں ۷۷۰۰۰ (۷۷۰۰۰ روپے) جمع کیا گیا ہے اور (۷۷۰۰۰ روپے) کا دار جمع ہے اس میں سے پہلے ہی رقم آئی ہے



اس میں رہی ہے ورنہ وہ کس میں عموماً کی جاتی ہے۔ (میں) کا جواب  
 ۴ ہے کہ ۴ صد ۸۹۸ ع ۳۸۴ سے جمع لیا جا رہا ہے۔ ۵ ناں آئیں  
 ( Non Official ) طور پر جمع لیا جا رہا ہے۔ ۶ کو گورنمنٹ کی  
 طور پر حاصل ہے ۱ تا ۴ درجہ کی کی منظوری سے لیا جا رہا ہے۔ ۵ بی بی  
 کی مائیں برائی میں بی بی وڈو ( Widows ) کے وظائف کی منظوری دے  
 ہیں۔ ۴ وظائف اسی سو سو کو دے جاتے ہیں جس کو عمرانی قواعد کی رو سے بطور ۴  
 ۱ کا جولائی ۲۰۴ ع میں ان کو دے کر مل کے نام سے اس فنڈ کے ۱۱ ادا دیکھے ہیں

شرعی مسئلہ جس میں وہ کی منظوری یا اجازتیں تو ہے؟

شرعی دیکھ کر راولپنڈی میں لے جاتی ہیں ۳ بی بی میں بی بی میں کر رہے ہیں  
 ورنہ بی بی کی منظوری دے جاتی ہیں

سری سی ہمسٹ رائے اس طرح ملک ( collect ) کا جانا ہے؟  
 سری دیکھ کر راولپنڈی اس کے متعلق روایات مانے گئے ہیں ان کے بعد عمل  
 ہوتا ہے

سری سی ہمسٹ رائے لیا اس کے لئے کوئی نئی فارم ( form ) کی گئی ہے؟  
 مسٹر ایسکر آر ل میں نوٹ کر رہے ہیں ان کے متعلق قواعد مانے گئے  
 ہیں و ان کے بعد عمل ہوتا ہے۔ اصل معلوم کرنا ہو تو آرسل میں قواعد  
 دیکھ کر رہے ہیں

شرعی راجا راول (گورنر) لیا مذکورہ ( Compulsorily ) کلکٹ  
 ( collect ) کا جانا ہے؟

سری دیکھ کر راولپنڈی کسی نوٹ کر کے ۴ صد حاصل نہیں کیا جا سکا اس  
 ۴ داے لئے میں سمجھتا ہوں کہ ۴ صد ۴ صد میں آر ل میں اور اس کی اطلاع  
 کے لئے لیا جاتا ہوں تو کوئی کمی رقم مانا ۴ میں وہ میں دیا ہے۔

اداکر جنرل پولیس ۱ روپے ای جاتی ہیں۔

۱ کمرس ۳ روپے

سب اسٹیشن ۲ روپے۔

سٹیشن ہڈ کانسٹبل ۱ روپہ۔

سٹیشن ہڈ کانسٹبل ۳ روپے۔

بھڑنگر کانسٹبل ۲ روپے۔

دوسرے کانسٹبل ۸ روپے۔

مہل اسٹاف ( Menial staff ) ۱ روپے۔

سرجمی ماہ جہان کم ( ) کیا یہ مد صرف پولیس کی  
سواوں کو دیا جا رہا ہے اور یہ حکوم کی سواوں کو بھی

شری دگمبر راؤ بندو صرف پولیس کی سواوں کے لئے یہ مد ہے

شری باب رائے کیا اس میں ر وورڈنگ کے ہیں یہ مد کی  
مدح یہ م لئے ہے اور وہ عام کیا جائے ؟

شری دگمبر راؤ بندو میرے اس کوئی اد اکس میں ہیں ہوا میں ہے یہ  
مہا جائے ہے لئے ایک نوٹ عام کیا جا رہی ہے اس لئے یہ سوال مد  
میں ہونا

شری کے ایل رسمہواں راؤ کیا یہ مد معمولی حالتوں کی سواوں کے لئے  
ہے اس اعلیٰ شہرہ داروں کی سواوں کے لئے ؟

شری دگمبر راؤ بندو لوگ جو On duty ( ) میرے ہیں  
اس کی سواوں کے و رکاری حالت میں ( Special Pension )  
میں ہے جس کو دوری اور فی مداد کے لئے مد ہے حاجت میرے اس لئے کے  
مد میں ہے اس کی اس مداد دنگی ہے کہ اس کے آخری طور پر کے لئے کارروائی  
میرے پاس آئے ہیں

شری دگمبر راؤ دنگی (نڈا ڈور) کیا اس میں سیر جائے ہیں ؟ یہ بھی میں  
ایک سوہ کا سرور ہے اور دی اس میں اس سوہ کے نام سے رقم لگوا کر خود  
استادہ کر رہے ہیں

مسٹر اسپیکر یہ کیا ہو سکتا ہے ؟

شری باب رائے کیا اس میں سیر یہ سلاک میں ہے نہ On duty ( )  
میرے اور اب اس ( Off duty ) میرے کے کیا ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس میں میرے کے ہیں یہ ہے کہ اس کی کارروائی میں  
کرنا ہوا میں ہے

#### GOONDAS

\*225 (871) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon  
Minister for Home be pleased to state

(c) Whether it is a fact that forty armed goondas  
raided the Communist Party Office of Nidamnuri village in  
Peddamungal constituency with spears and lathies on 5th  
September, 1952?

(b) Whether it is a fact that they attacked Messrs Sundarayya Ravi Narayan Reddy, Members of Parliament and other P D F workers in the Office and injured them fatally?

(c) If so, for what reasons?

(d) Whether any representation was made to the police authorities in the matter?

(e) If so, what action has been taken?

شری دگمبر رائے (ب) ۹۰۲۹۰ ع کی ڈی ایف ایس، ام ر  
رنگہ لکڑے کا ایک ان اسپن (Spens) میں ہے

(د) اس میں جو ورکر (Workers) ہیں ان میں سے ایک صاحب  
کے بار لکڑے کا (injure) ہے۔ ڈی ایف ایس کے نام ہوا  
ہے۔ دے لکڑے کو معمولی لکڑے

(ب) وہ ۲۰ سال کا ایک چھٹا چھٹا ہے کہ وہ دوران  
(ج) میں اور جس میں کچھ دوسرے لوگ بھی شریک تھے ڈی ای  
آفس کے سے لکڑے کا ہوا چارواں ایک اور ڈی ای ورکر کے  
دوران چھٹا ہی کا ۲۰ سال کا لکڑے ڈی ای ایف ایس میں حاضر  
ہو گیا اور لکڑے

(ڈی) معاملہ جس کے سامنے ہے

(ی) جس کے (۲) لوگوں نے گرفتار کیا۔ رد ایف ایف اور ۲۰  
ان میں سے کچھ ایکسپریس گئے ہیں اور ۲۰ بارواں صرف ایک ریل گروہ کے  
حل دی ہے

شری می ایچ وینکٹ رام رائے کا امی دی ویا ہے۔ لے وہاں کے ڈی  
واں امی اور سب اسکیمر کو اطلاع میں دے دی گئی ہے۔ ڈی ای ایف ایف  
آفس کے سے غندام (Goondam) لے والے ہیں

شری دگمبر رائے دیو روڈ ہے۔ اس لکڑے کا نہیں چلا آریل میں جس  
میں معلوم کیا جاتا ہے

شری می ایچ وینکٹ رام رائے ڈی ای ایف ایف سے اسکیمر آفس  
کے فاصلہ ہے

شری دگمبر رائے دیو لکڑے کا ہے

شری می ایچ وینکٹ رام رائے کا آریل میں چلے ہیں کہ لکڑے  
ہی اسکیمر کو اسکی موئی اطلاع دی گئی ہے۔ ان اسکیمر کو کچھ نہیں کیا؟



(An hon. Member rose in his seat to put a supplementary)

*Mr. Speaker:* I have asked the hon. Member for Kalamnagar to put the next question and he may go on with it.

سری می اچ ویکٹ رام راؤ کی صف ایک لہری دھاری وچھا  
چاہا ہوں حریر لہریں ملوں میں

شری دگمبر راڈ ملو جب کہ سے ملن ہیں و مہی ول نہی مہسکا

شری سیاح ویکٹ رام راؤ نے جیسا کہ خبر سے ہوگا نہ ناری  
بھائی (Italy) سے سکے ہیں

*Mr. Speaker:* He can say, but, of course, the final decision will rest with the Chan.

*Shri Pappu Reddy* Mr. Speaker Sir, If this question is sub judice, it would have been better if it was not admitted.

Mr Speaker I did not know at that time that it was  
sub judice

شری دھرما پکرم ) روا سب آف آرڈر میں عدد کے بارے  
میں ہیں وجہ رہا چونکہ تم اراکم ۱ و الا حالت نہ ن کے خلاف معا حل  
ہو گیا ہے

*Mr Speaker* It is just possible that many more persons would be involved in it.

### SIRIMATI VENKATAMMA'S ARREST

\*226 (872) *Shri Ch Venkatesh Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shrimati Venkatamma, a P D F worker in Peddamunagal Constituency who wields much influence over the Lambadas was arrested twice by the Police in the month of August, 1952?

(b) Whether it is not a fact that she was re-arrested twice under the Preventive Detention Act, when she was released on bail by the Court?

(c) If so, for what reasons?





سری کارام رٹلی ( ) 15 و 16 کے مابین  
ہیں۔ یہ وہی وہی ہے۔

شری دگبہ راؤ لہو - میں نے کہا کہ اے دی آئینے ہے  
اپنی لمبائی کو اپنے حصر یا اس کے ساتھ ہی اب  
کے ڈرائی بھی ان کی ہی کر کے رکھو گئے ہیں یہ  
صورتیں دی بہاراں میں جاگا

شری کٹارام رومی ہمارا والد بھاکا کا واسعہ ولس اس کے سامنے  
ہو گیا ۶

شرعی دگر راؤں میں سے کہ وہ ہیں کہ وامن میں سے کسی ایک اور واقعہ ہوا

شری کلا رام رٹھی یوں اس نے کس سے می کہے کے لیے کیا

شری دگمراؤ مدو جس وگوں سے اسوں نے - ا میں کے لیے کہا ہا اسوں  
 نے ا میں جیوری ڈاھر کی

Mr. Speaker Let us proceed to the Next question Shri  
K. Papreddy

### RAJPRAMUKH'S CARS

\*228 (1042) *Shri K. Papreddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

- (a) The number of cars and other vehicles owned by the Rajpramukh?
- (b) Out of them the number registered?
- (c) For how many vehicles taxation has been paid?

[illegible]



سری ای رڈی ۱۵ دسمبر سے ہے یا راج کہہ کر میں ہاں  
میں ہر کسی میں

سری دگمبر راڈی دو ل میں ہے ؟ کہ کر اے ۱۱ کن ایک  
ازے ہر ای ۱۵ دسمبر

سری ای رڈی ۱۵ دسمبر - ۱۵ دسمبر  
۱۵ دسمبر - ( 15th Dec ) ہو جائے ہم کر لیے ان ان ہر  
( Unnumbered ) ہر ان کے آدمی کرا کل ہر جائے ؟

سری دگمبر راڈی دو ل میں ہے ہاں رورہ رہا ہے

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question *Shri G Srinamulu*

### MURDER AND LOOT

\*229 (1010) *Shri G Srinamulu (Martham)* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an incident of murder and loot by an armed band took place in the village of Kukulagudoor, Sultanabad taluq in the month of September, 1952?

(b) If so, what action has been taken in the matter?

سری دگمبر راڈی دو ل صحیح ہے کہ ۱۵ دسمبر کی رات کو کاسولا مرادھور  
اور دوہے کے آدمیوں نے دو آدمیوں کو مارا اور کچھ لوگوں کو زخمی کیا ۔ اس  
مذبحہ میں ولس کے آدمیوں نے ۱۵ دسمبر کو گرامار کیا ۔ لیکن میں آدمی میں میں  
مرادھور راڈی دو ل میں قرار ہے کہ وہ گرامار میں ہوئے ہیں جو ۱۵ دسمبر کو گرامار  
کیے گئے ان کا مذبحہ چل رہا ہے

*Mr Speaker* Let us proceed further *Shri G Hanmanth Rao*

### BRIBRY BY MEDICAL OFFICER

\*230 (1004) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Circle Inspector, Kothagudam submitted a report against the Medical Officer, Palvancha, that he had taken a bribe of Rs 200 in connection with a murder of a woman at Ramavaram on 5th September, 1952?

(b) Whether any enquiry was made

(c) If so when and what are its result

سربراہ پولیس (سے) کا جواب ہے کہ (ی) کا جواب ہے کہ  
(ی) یہ ہے کہ پولیس کے پاس یہ مسئلہ ہے کہ پولیس کے پاس  
حال میں پولیس و کانسٹیبل (Involved) (سے)  
کے پاس پولیس و کانسٹیبل (denies) (کا جواب ہے کہ)  
کے پاس پولیس و کانسٹیبل (سے)  
یہ ہے کہ پولیس و کانسٹیبل (سے)

سربراہ پولیس کے جواب میں یہ ہے کہ پولیس کے پاس  
یہ ہے کہ پولیس و کانسٹیبل (سے)

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question Shri  
K Ananth Ram Rao

#### MURDER IN TUMALPUNPHAR

\*281 (1078) Shri K Ananth Ram Rao (Deveikonda)  
Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a murder was committed  
in Tumalpunphar Suryapet taluq within the last two  
months?

(b) If so what action has been taken by the Police?

سربراہ پولیس کے جواب میں یہ ہے کہ پولیس کے پاس  
یہ ہے کہ پولیس و کانسٹیبل (سے)

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question Shri  
Suhani

#### SHAMA KOLAM AND HIS PARTY

\*282 (1046) Shri Suhani (Kinwat) Will the hon  
Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a person named Shama  
Kolam and his party of Mahur Circle in Kinwat taluq are  
committing extortions under threats of death?

(b) If so whether the Government have taken neces  
sary steps to arrest him and his party?

(c) Whether there is notification regarding any award for his interest?

سری دگمراؤ دیو صاحب نے دے دیں ہیں کہ ایک حصہ میں لے لیا گیا ہے کہ  
 بے لکڑی کی زمین کے لیے ایک ہی گاؤں میں ہے کہ  
 سرکار میں حلال کروا کر دے گا۔

سری کاوی رام کی زمین کے لیے لے رہے ہیں؟

*M Speaker* It is a suggestion

سری دگمراؤ دیو صاحب نے دے دیں ہیں کہ ایک حصہ میں لے لیا گیا ہے کہ  
 بے لکڑی کی زمین کے لیے ایک ہی گاؤں میں ہے کہ  
 سرکار میں حلال کروا کر دے گا۔  
 سرکار میں حلال کروا کر دے گا۔

سری دگمراؤ دیو صاحب نے دے دیں ہیں کہ ایک حصہ میں لے لیا گیا ہے کہ  
 بے لکڑی کی زمین کے لیے ایک ہی گاؤں میں ہے کہ  
 سرکار میں حلال کروا کر دے گا۔  
 سرکار میں حلال کروا کر دے گا۔

*M Speaker* Let us proceed to the next question *Shri Madhav Rao Patel*

#### EVICION OF PROTECTED TENANTS

233 (1120) *Shri Madhav Rao Patel* (Hadgaon) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Police Officer of Himayatnagar Police Station Hadgaon taluq is helping the landloids in evicting the protected tenants?

(b) If so whether the Government has made any investigation in this regard?

شری دگمبر راؤ دو (۱۷) : ہاں (ی) : ہاں ابھی ۱۲ اسی  
 محال میں ہے۔ یہ کی ایک عمارت میں حال میں ہے۔  
 ہے

*Mr. Speaker* Let us proceed to the next question *Shri*  
*M S Rajalingam*

#### DACOITY IN PENCHIKALPET

\*234 (1780) *Shri M S Rajalingam* (Waiangal) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a dacoity was committed recently in Penchikalpet in Waiangal taluq?

(b) If so, what are its details?

(c) Whether other dacoity cases were traced during the investigation of the aforesaid dacoity?

(d) Who are the officers in charge of the investigation of the above cases and what is the progress made by each of them so far?

شری دگمبر راؤ دو (۱۷) : (۲) : کوئی نہ معلوم ۱۹۵۲ء  
 کو ڈاک ڈالا گیا اور رادیو اسٹیشن پر اسے اسے گولڈر کا  
 (۱) : (۸۲) : وہ کی رادیو ان کے پاس سے لائی گئی (ی) : گولڈر کا  
 ہے کہ اس کی عمر کے ۱۵ سال اور ڈاکوں کا یہ حال میں ہے جاری ہے  
 دار کیے گئے ہیں۔ حال میں ایک عمارت میں ہے

*Shri Rajalingam* Has any special officer been sent over to investigate into this?

Concerned Inspectors : شری دگمبر راؤ دو : سرور اسٹیشن  
 عمارت میں ہے

*Mr. Speaker* Let us proceed further *Shri Abdul*  
*Rahman*

#### MINISTER'S TOUR DURING BY-ELECTIONS

\*285 (1078) *Shri Abdul Rahman* (Malakpet) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) How many Ministers toured the various constituencies during the by elections between the dates of filing nominations and dates of polling?





( نا حکوم راک )

سری بی ڈی ڈسٹیکٹ

Not answered دہ داری

( س بی سے ڈے ادر

مری پگوان راکرکاسی )

Underground گراؤڈ ( ے )

سری ڈگمیر راکرکاسی کے سب اند ٹراؤڈ ہے

سری بی ڈی ڈسٹیکٹ نا حکوم بر کی داری بی

سری محموم محی الدین (محفوظ کر) بی دراب کرا حاکم اہول کہ ان بی  
ناک س کے ای بی ای ام کے کہے اور دوسری ارموں کے ڈر لوگ ہیں ؟

سری ڈگمیر راکرکاسی ہ ایک ایک وال کے طرز و ہا حاکم ای بی  
سے اس وقت میرے اس جواب ہیں ہے جسے لوگ رس ہوئے اور سے لوگوں کا  
حالانہ کا ان میں مرت مرت صاف کا خرم کے اور صاف بی ای ام کے ہیں

شری بی رملی نا ڈکمرس کے لوگ ہی المار اراؤڈ ہے "Not answered"

شری ڈگمیر راکرکاسی بی سے اس کا جواب دے

( کا ڈکمرس والے ادر

شریں سیکم ایکسی بی )

Not answered گراؤڈ ہی رہے ہیں

شری بی ایج ویکٹ رام راکرکاسی نا ہسکنا ڈ سوس بی ہداہٹ نال  
نادھو ریدی او صاب وکوارب ٹیکے مدد میں حلاہا جا رہا ہے ؟

سری ڈگمیر راکرکاسی ہرند ( Period ) ڈکمرس پڑنکا کہ و  
کوہی ارج اڑت میرے یکے علاقہ میں وال کا بعلی ہی ہیں میرے پاس اس  
وال کے ملکی نو وٹ ہیں ہے ۔

شری بی ڈی ڈسٹیکٹ ( بی سے ایک سوال کا ہا  
کہ (۹) لوگوں کو لایہ گرہار ٹیکے رہا کا گا و نا اس کی داری حکمران پر  
جس کہ صفا کراے ؟

شری ڈگمیر راکرکاسی پولس انا عرصہ صبی الحام دی ہے اے لوگوں کو  
گرمارکرا ولس کا عرصہ ہے اگر کسی پر سے ہوو ہواں گرہار ڈر ہے اگر  
واسہ عطا ہوو جھوڑ ہی دی ہے

شری اے راج رملی کا بی ای ایک س بی ہ سے ڈہا ہے ؟

شری ڈگمیر راکرکاسی بی ای ایک س ڈ اس ملہ سے او بلی ہیں لکے ہ  
سلہ مدد سے حلا آ رہا ہے جسنا لہ جود ارمیل عرصہ سے م کا ہے ۔

شری دھرمابھکشم ۱۱ صبح ہے کہ مذاکرہ کانٹنشوی میں کسی کانگریس والے کو قتل کیا گیا ہے۔ کیا اس کے بارے میں کوئی اطلاع ہے؟

شری ڈیگمبڑ رائے: یہ سوال اس سوال سے جدا ہے۔ کیا اس کے بارے میں کوئی اطلاع ہے؟  
 الگ سوال کیا جائے تو میں تفصیل سے جواب دوں گا کہ کس جگہ پر کسی کو قتل کیا گیا ہے۔  
 (Impression) (Supporters) (The question hour is over. Let us proceed to next business.)

*Mr Speaker* The question hour is over. Let us proceed to next business.

### Unstarred Questions and Answers

*Received after 6-9-52*

#### POLITICAL PRISONERS

287 (1095) *Shri K. Ramchandra Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the political prisoners of Telangana region are kept in Marathwada Jails and vice versa?

(b) If so, for what reasons?

(c) the number of such cases in our State with their names?

*Shri D. G. Bindu* (a) No

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

#### DISMISSAL OF POLICE OFFICER.

288 (980) *Shri Rama Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is true that police Inspector Devre at Chaklamba Thana has been dismissed for forcibly extracting bribes from people?

(b) If so, what action has been taken to refund the amount so extracted?

*Shri D. G. Bindu* (a) Not an Inspector but a probationary Sub-Inspector by name Devre at Chaklamba P. S. was discharged for accepting illegal gratification.



(b) An amount of Rs 1525 was recovered from the probationary Sub-Inspector and deposited with the District Magistrate, Bhui, who has distributed the amount to the concerned persons according to law

#### MUNSIFF COURT, RAMANNAPET

\*239 (971) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

The reasons for not establishing a Munsiff's Court so far at Ramannapet in Nalgonda district?

\* *Shri D G Bindu* The High Court appointed a Committee to re-allocate jurisdiction, establish courts and take other action as warranted by circumstances and statistics. This Committee after full examination of this case was of opinion that a separate Munsiff's Court for Ramannapet need not be created. It therefore, recommended Ramannapet to continue under the jurisdiction of Bhongir Munsiff Magistrate

#### NATIONAL FLAG HALF-MASTED

\*240 (928) *Shri Vivanath Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that the National Flag was half-masted purposely by the Sub-Inspector of Police, Chennur in Adilabad district on 15th August, 1952, inspite of the repeated requests by the prominent persons of the place?

(b) If so, what action has been taken against the said Sub-Inspector of Police?

*Shri D G. Bindu* (a) This is not a fact. Enquiry revealed that the flag was flying full mast.

(b) Does not arise.

#### PENSIONS OF N. G Os

\*241 (1080) *Shri Abdul Rehman* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the old non-gazetted employees have been deprived of the right of selling their pensions?

(b) Whether it is also a fact that the employees who retired recently are allowed to sell their pension?

(c) If so, why such difference is shown between the old and new employees?

*Dr G S Melkote* (a) No distinction is made between old and new employees in regard to commutation of pensions. Commutation of all civil pensions is in abeyance.

(b) No

(c) The question does not arise

### C B I CORPORATION

\*242 (1085) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

Is it a fact that while securing a loan of Rs 1½ lakhs from the Hyderabad State Bank, the C B I Corporation has paid Rs 2,500 as incidental charges to one of the Directors of the Hyderabad State Bank?

*Dr G S Melkote* I am afraid I cannot answer this question because the Bank's relationship with its customers is governed by an implied contract of secrecy and any facts relating to such relationship can only be disclosed under the authority of a competent court of law.

### REMISSION TO CULTIVATORS

\*243 (940) *Shri G V Vithal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

Whether the Government will give remission to the cultivators to the extent of money invested for the repairs of the breached tanks and other small irrigation sources?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* Yes, Government Order No 24, dated 22-10-1952, has been issued in this regard, through which the Collectors have been authorised to grant permission to the cultivators to restore breached tanks at their cost and recompense them by remitting in the event of restoration of tanks, the land revenue for a period of 2 years from the date of restoration. This has been done, in order to speed up the restoration of minor irrigation sources with an ayacut of 10 acres of land or less.

# TRANSFER OF EXECUTIVE ENGINEERS

\*244 (945) *Shri K R Inemath* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether and if so, how many Executive Engineers of the Tungabhadra Project have been relieved so far after their transfer?

(b) If not, why?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* Out of the Executive Engineers transferred, one has been relieved till now. One is kept on for completing the revised estimate of the project and is being relieved shortly. The third Executive Engineer is waiting for his reliever.

# C B I CORPORATION

\*245 (1011) *Shri G. Sriramulu* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether a special contract of "Kolsagar" Project allowing 8 per cent technical supervision charges has been given by the Government to C B I Corporation?

(b) Whether the C B I Corporation is maintaining adequate staff for technical supervision?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Yes.

(b) Yes.

# MOORI PROJECT

\*246 (1070) *Shri K. Anant Ram Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Moori Project at village Sulipet, taluq Suryapet, Nalgonda district, is included in the Five-Year Plan?

(b) If so, when is it going to be started?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No.

(b) Although the project is not included in the Five Year Plan, yet the Government is seriously considering to provide funds for this project in which case the work may be expected to be started shortly.

\*247 (1071) *Shri K Anant Ram Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government propose to start a project on Moosi river at Chutialui village, Nalgonda district?

(b) If so, whether its survey has been undertaken?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* In view of the answer to question No 1070, the question of constructing a project at Chittalur on the same river does not arise

(b) In view of reply to (a), this does not arise

#### OFFICERS IN PRIVATE BUILDINGS

\*248 (788) *Shri G Hanmanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The annual rent paid by the Department on its offices housed in private buildings?

(b) The annual rent the Department collects on Public Works Department Buildings given out on rent?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Rs 21,852 P A excluding Aurangabad Circle from which information is still awaited

(b) Rs 1,10,754-8-4 P A. excluding Medak, Karimnagar, Nizamabad, Adilabad and Gulbarga divisions from which information is still awaited.

#### ROAD FROM LOHA TO GANGAKHED

\*249 (1048) *Shri R P Deshmukh*: Will the hon Minister for Public Works be pleased to state:

(a) When was the contract to construct a road from Loha to Gangakhed given and for how much?

(b) How much money has been spent on the above works so far?

(c) When will the work be completed?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* The work was let out in Isfandar, 1856 Fash (January, 1947) for a contract sum of Rs. 18 00 lakhs

(b) Rs. 4,01,228 to the end of October, 1952.

(c) The work is expected to be completed by the end of 1955

\* ROAD FROM PARLI TO PAIBHANI

\*250 (1044) *Shri R P Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government have sanctioned the construction of road from Parhivaidyanath to Paibhani via Dhaisur?

(b) If so, what will be the expenditure thereon?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No

(b) This does not arise in view of (a)

CONSTRUCTION OF WATER TANK

\*251 (1046) *Shri R. P. Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have any scheme of constructing a water tank in the area of Isad, Makham and Pimpaldam in Gangakhed taluq?

(b) If so, what is the amount sanctioned for the above work?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No

(b) In view of reply to (a), this question does not arise

SIDDIPET PROJECT

\*252 (1092) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state.

When do the Government propose to start the construction of Siddipet project?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* There is no such project as Siddipet.

TANKS IN NALGONDA DISTRICT

\*253 (1098) *Shrimathi Kamaladevi* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether and if so how many tanks, Government propose to construct in each taluq of Nalgonda district?

(b) What will be the estimated amount of such construction?

(c) The number of wells sunk last year in each taluq of Nalgonda district?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* Under the special Programme of repairs to breached tanks Government propose to repair the following number of breached tanks in each taluq of Nalgonda district?

Sl No	Name of Taluq	No of breached tanks to be repaired	Amount of Est in lacs of O S Rs
1	Nalgonda	15	1 93 Lacs
2	Jangaon	24	8 02 "
3	Suryaset	29	1 49 "
4	Murayguda	7	1 36 "
5	Huturnagar	4	0 88 "
6	Bhongr	19	2 08 "
7	Devarakonda	8	0 03 "
8	Ramannapet	6	0 07 "
Total for the District		112	14 16 Lacs

(b) As noted above in detail, the cost of repairs will be Rs 14 16 lakhs

#### C B I CORPORATION

\*254 (1089) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Government have agreed to pay the C B I Corporation (contractors for 'Koisagar Project') 20% more on the D S R for maintenance of technical establishment?

(b) Whether Government are not maintaining some technical staff over the Project?

(c) Whether it is a fact that whereas according to Government order the C B I Corporation should have paid Rs. 7,000 per month as salaries to the extra technical staff the Corporation actually had spent only Rs. 5,000 on that head?

(d) Whether it is a fact that this state of affairs was reported by the Labour Inspector concerned?

(c) If so, what action have Government taken in this regard?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Yes 20 per cent. on D S R of 1841 F

(b) Yes, a skeleton staff for checking measurements, classifications, tools and plant, accounts, etc.

(c) No

(d) Yes

(e) It was investigated and no action was found necessary

\*255 (1090) *Shri B D Deshmukh* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Government is charging only depreciation on machinery lent to C B I Corporation for execution of the Koil Sagar Project, as against the usual practice of charging full hire charge on machinery lent to contractors?

(b) If so, is it not a fact that Government is loaning nearly Rs 30,000 per year by way of hire charges?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Yes

(b) Question of loss does not arise as there was no such orders in force when the agreement in question was completed.

### KOIL SAGAR PROJECT

\*256 (1091) *Shri B D Deshmukh* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that whereas according to the stage of the execution of the Koilsagar Project the security given by the contractors should have been Rs. 4 lakhs, but the Government have taken Rs 1½ lakhs only as security from the contractors?

(b) Whether it is also a fact that Government have agreed that the above amount of 1½ lakhs should be taken as security deposit in lieu of earnest for tenders of other works by Corporation (the contractors)

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Yes, such a course is permissible in the case of big contractors

(b) Yes

#### IRRIGATION WORKS IN WARANGAL

\*257 (1019) *Shri K Venkata* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The total expenditure on irrigation works in Warangal district during the years 1950, 1951 and 1952?

(b) Is it a fact that as the funds granted to irrigation works in Warangal division were not fully utilised, amounts have lapsed?

(c) Whether it is also a fact that establishment charges of the above branch during 1951-52 exceed the expenditure under irrigation works?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) The total expenditure is as under

Year	Expenditure
1950-51	Rs 14 16 lakhs
1951-52	Rs. 12 98 lakhs
(b) No	
(c) No	

#### REPAIRS TO TANKS

\*258 (1020) *Shri N V Pathak* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government have received reports from the members of the District Irrigation Sub-Committee, regarding the construction and repairs of tanks in Bhokardan and Sillod taluqs?

(b) If so, what action has been taken thereon?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) Yes

(b) A preliminary report on the Irrigation sources of Aurangabad, Sillod and Bhokardan has been called from the concerned Superintending Engineer and if the schemes are found feasible suitable action will be taken



BREACHED TANK IN IPPAGUDA

259 (1094) *Shri K Ramchandra Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there is a breached tank with 1,700 acres of Ayacut in Ippaguda of Jangaon taluq?

(b) Whether it is surveyed?

(c) If so, when is it going to be constructed?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No

(b) and (c) In view of reply to (a), above, these questions do not arise

NANDIKONDA PROJECT

\*260 (1031) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government of Hyderabad have arrived at a settlement with the Government of Madras regarding the sharing of the waters of the river Krishna under the Nandikonda Project?

(b) Whether it is a fact that the Nandikonda Project will be a joint enterprise of the Hyderabad and Madras Governments?

(c) Whether the Government of Hyderabad have requested the Central Government to set up separate machinery to work up this project?

*Shri Mehdi Nawaz Jung*: (a) Yes.

(b) Yes, as proposed by the Khosla Committee but not yet finally decided

(c) No

C BAITHPALLI TANK

\*261 (1064) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the ryots of Baithpalli village in Madhura taluq, Warangal district presented a petition to the Minister on 2nd September, 1952, to hold an enquiry regarding the misuse of the Baithpalli Tank water by the local officials?

(b) Whether the Government have made any enquiry in the matter?

(c) If so, what is the result?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No such application of ryots under Baithpalli large tank was received. A copy of a letter addressed to the Supply Minister by the general Secretary of the Kisan Congress of Sathupally village was received in which certain allegations against the irrigation officers regarding distribution of water under Baithpalli were made.

(b) The allegations were investigated and found to be incorrect.

(c) In view of the information at (b) this question does not arise.

\*262 (1065) *Shri V Gopal Reddy* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a new ayacut has been formed within the Rudrashpathi village limits in the area of the source of water for the Baithpalli Tank in Madhira taluq, obstructing the free flow of water into the tank?

(b) If so, what action has been taken?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) This matter is under investigation of the P W D.

(b) This does not arise in view of the above answer.

#### C B I CORPORATION

\*268 (1086) *Shri V. D. Deshpande* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the C B I Corporation, contractors for the Kolsagar Project have 'sub-let' their work to the Sagar Construction Co?

(b) Is it a fact that the execution of Kolsagar Project estimated to cost Rs. 78 lakhs has been given on contract to the C B I Corporation whose paid up capital is hardly Rs. 1 lakh?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No

(b) The estimated cost of Kolsagar Project is Rs. 5,798 lakhs. According to the P W D rules, contract

*Unstarred Questions & Answers*      15th Dec, 1952      1487  
of works of any magnitude can be let out to contractors who  
produce a status certificate for Rs 50,000

# UNSTARRED QUESTIONS ADMITTED FOR

(Questions received after 16-9-1952)

## RAID AND LOOT

122 (88) *Shri Ch Venkataram Rao* Will the hon Minister  
for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some persons under the  
leadership of Shri Gopi Shouli Reddy, the defeated candidate  
in the bye-election, raided and looted the offices and houses of  
the Kisan Sabha Workers in Huzurnagar taluqa?

(b) Whether it is a fact that thirty of the above  
persons belonging to Mathampalli village, raided Choutapalli  
village, in Huzurnagar taluqa on 17th October, 1952, and beat  
severely the following persons with lathes?

- 1    Panthulugari Seethayya.
- 2    Bhoya Muttayya
- 3    Bhoya Kotayya.
- 4    Goundla Kashayya, named Venkayya
- 5    Mannem Ramulu
- 6    Konda Kashayya.
- 7    Ramulu Thattha

(c) Whether it is a fact that the Police were indirectly  
helping by not taking any action against them?

(d) If so, for what reasons?

*Shri D G Bindu* (a) No such incident has been reported.

(b) No

(c) Does not arise.

(d) Does not arise.

## POLICE RAID

128 (84) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Bonakallu Police raided Gollamarri Narasayya's house in Alapad village of Madhira taluq on 21st October, 1952, at 12 a.m and beat him severely?

(b) Whether it is a fact that Shri Narasayya was severely beaten by the Police and was relieved forcibly of Rs 60?

(c) Whether it is also a fact that due to enmity between the Police Patel of the village and the aforesaid Narasayya, the Police Patel instigated the Police to beat Narasayya under the pretext that he was given shelter to the Communist?

(d) Whether any representation was made to the local Tahsildar and Police officials in this matter?

(e) If so, what action has been taken thereon?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) No

(c) No The allegation is not true

(d) Shri Narasayya submitted a petition to the Deputy Superintendent of Police, Madhira, complaining against the Police, which was found to be baseless and unfounded.

(e) Does not arise

## RAID BY CONGRESS VOLUNTEERS

124 (108) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers raided the P D F office at Peddapalli in Hanumakonda constituency on 16th September, 1952, and beat severely Messrs Yadava Reddy, Md. Azam and some others

(b) Whether it is a fact that the police instead of arresting the culprits arrested Shri Yadava Reddy and Md. Azam?

(c) If so, for what reasons?

*Shri D G Bindu* (a) No but some Congress workers were beaten on that date, while they were making election

speeches, by Yadava Reddy, Mahi Patel of Peddapendul village and some P D F workers

(a) Shri Yadava Reddy and Md Azam were the culprits. They were arrested and later released on bail.

(c) Shri Yadava Reddy and Md Azam were responsible for the crime mentioned above (Crime No 59/52 under Sections 147 and 324 I P C of Ghanpur Police Station)

125 (104) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that seventy congress volunteers, under the leadership of Shaik Budan, Rama Kotayya and Shanker Singh raided the P D F office at Zaphergadh in Hanumkonda constituency on 6th September, 1952, and beat severely the P D F Workers present there?

(b) Whether it is a fact that a congress leader, Shri Hayagrivachari intervened and stopped the police from taking action?

*Shri D G Bindu* No There was, however, a clash between some congress and P D F workers in Zaphergadh on the 5th September, 1952 (and not on 6-9-1952)

(b) No The police took prompt action to restore law and order

126 (105) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that some congress volunteers abused and threw stones at the voters in Nadanam, Kadipikonda and some other villages in Hanumakonda constituency so that the voters might not go to the polling stations on the polling day that is 7th September, 1952?

(b) Whether any representation was made to the Police and local authorities?

(c) If so, what action was taken in the matter?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) No

(c) Does not arise.

ARREST OF PARLYMEN

127 (108) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of P D F and Congress workers arrested and released by the Police in Nalgonda and Warangal during the recent bye-elections?

(b) The number of Congress and P D F workers who were kept under detention during the bye-elections?

*Shri D G Bindu* (a) Nobody was arrested for the reason they belonged to a political party. During the bye-elections 76 persons who broke the law and committed offences were arrested. Of these 41 claimed to be P D F and 35 Congress.

(b) There was only one such case, viz., Muthareddy of Miryalguda. He was arrested in connection with a robbery in Kothapalli village.

POLICE HIGH-HANDEDNESS.

128 (109) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of cases that have been represented by the P D F members about the police high-handedness and partiality in Peddamungal and Bhongir constituencies during the bye election campaign?

(b) The number of cases represented by the P D F members about the congress volunteers goondarism in the above constituencies during the by-elections?

(c) If so, what steps the Government have taken against them?

(d) If not why not?

*Shri D G Bindu* (a) and (b) Investigations revealed that allegations of police high-handedness and goondarism on the part of Congress volunteers made by P D F members were either unfounded or distorted or highly exaggerated versions of what in fact had taken place.

(c) No action will lie in regard to allegations which could not be substantiated. The Police had strict instructions not to interfere with legitimate election propaganda work.

carried on by the various political parties on pain of severe disciplinary action.

(d) Does not arise

129 (63) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that a Havaldar of Police, Shri Dogra Singh, raped a Harijan woman, Gangu Langu Bai, in Sukonda village in Armoor taluqa, Nizamabad district in the month of August, 1962?

(b) Whether any representation was made in this matter?

(c) If so, what action has been taken?

(d) Whether it is also a fact that the husband of the aforesaid woman was also severely beaten by the Police for having complained against the Havaldar to the higher authorities?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) No

(c) Does not arise

(d) The husband of Langu Bai was called to the Police Camp at Sukonda on a complaint by one Maskoori Rajga that he was beaten by the former. He was not beaten by the Police, nor did he complain about beating to any higher authorities.

180 (64) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Aktar Hasan, Editor of "Awam", Syed Hasan and Papi Reddy, three Members of Legislative Assembly of Hyderabad have been arrested by the City Police in the second week of September, 1952?

(b) If so, why, and under which Act were they arrested?

*Shri D G Bindu* (a) Yes

(b) They were arrested under Section 8 of P. D. Act IV of 1950 for indulging in activities prejudicial to the maintenance of public order

## RAID BY CONGRESS WORKERS.

181 (65) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Messrs Shaik Budan, Veeanjaneya Shastrin and George, Congress workers, raided Madhura Communist Party Office on 7th September, 1952 and removed the party flag from the Office by force?

(b) Whether it is also a fact that they raided the above office on 9th September, 1952 and beat severely Shri Dulla Raju, Shri Ganga Rao and Shri Vasi Reddy, the party workers?

(c) Whether any representation was made in this matter to the local authorities?

(d) If so, what action has been taken?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) No There was a clash between some P D F and Congress workers that day, in which some persons received minor injuries.

(c) Representations were made by both parties to the local Police.

(d) As regards the allegation of attack on Communist Party Office on 7-9-1952, investigations were made by the Sub-Inspector of Police, Madhura and also by the Deputy S P, Madhura. It was revealed that the Congress workers mentioned were not in Madhura that day but were in Khammam. Shri D Rangarao, Secretary of the Taluq Communist Party, Madhura, who was present during the investigation, could not produce any proof to substantiate the allegation. No action could therefore be taken by the Police.

As regards the incident on 9-9-1952, the Police sent the injured persons of both parties to the local Medical Officer who certified that the injuries were simple. As the case was non-cognizable, the Police did not register it and informed the parties accordingly.

182 (101) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the P D F Office of Kondapur village in Warangal taluqa was raided by the Congress volunteers on 1-9-1952?



(b) Whether M/s. Janardhan Rao and some workers of P D F party were beaten severely?

(c) Whether any representation was made to the Government in the matter?

(d) If so, what action was taken?

*Shri D G Bindu* (a) No. There was, however, a scuffle between some P D F and Congress workers over the by-election propaganda on that day

(b) No

(c) Both parties made complaints to the Police

(d) Cases were registered (Crime Nos 181 and 182/52) in Vardhanapet Police Station and investigated. The members of both parties who were concerned in this clash, are being dealt with under Section 160 I P C

183 (106) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Polling agents of P D, F candidate in Bandavathapuram and Dammanapet villages of Wardhanapet constituency were forcibly sent out of the Polling Stations, the polling agents in Raiparthi and Kothapet villages of the same constituency were severely beaten by congress volunteers?

(b) If so, what action was taken by the Police?

*Shri D. G. Bindu* (a) No.

(b) Does not arise

#### MEDICAL OFFICER OF MANJLEGAON

184 (140) *Shri L M Pansambal*. Will the hon Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Panchanama report of the Police and the Doctor's post-mortem report differ in the case of the dead body of a woman found on the banks of the river near Sirwai village, Pimpalgaon station in Manjlegaon taluq, on 1-4-1952?

(b) Whether the Government have received a complaint against the medical officer of Manjlegaon taluq alleging that he has given a false report?

(c) What action has been taken in this regard?

*Shri D. G Bindu*. (a) The dead body of Smt. Gayabai was found on the bank of the Godavari on 1-4-1952. According

to the medical report the death was due to drowning and according to the Panchnama report no apparent injuries were noticed on the person of the deceased

(b) It is reported that the brother of the deceased had approached the Magistrate, Manjlegaon and stated that he suspected that his sister was murdered

(c) Police enquiries are continuing

#### POLICE TAKING YETTI

185 (1096) *Shri Ch Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Sub-Inspector of Police of Husnabad in Karimnagar district is taking yetti from the people of Husnabad, Potharem, Govejavoli villages?

(b) Whether it is a fact that he severely beat one Shri Ramachandram who refused to give his cart and bullocks on yetti in the first week of November, 1952?

(c) Whether it is also a fact that he beat one Shri Mallesham and some others without any cause in the second week of November, 1952?

(d) Whether all these cases were represented by an M L A to the D S P, Karimnagar on 16th November, 1952?

(e) If so, what action has been taken in the matter?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) No

(c) While the Sub-Inspector was investigating a case of accidental death on 12-11-52, Shri Mallesham, a local P D F worker interfered and behaved rudely. The Sub-Inspector lost his temper and slapped the individual

(d) Yes Shri Venkatram Rao, M L A. (the author of this question) presented a petition to the D S P on 21-11-52 regarding the incident and certain other allegations.

(g) Departmental action is being taken against the Sub-Inspector. The other allegations proved to be baseless

#### DISMISSAL OF POLICE CONSTABLES

189 (149) *Shri Madhav Rao Nertkar* Will the hon. Minister for Home be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that Government have dismissed the illiterate Police constables?

(b) If so, what is the number of the police constables so dismissed belonging to the Scheduled Castes?

(c) Whether these dismissed constables will be re-employed in any other Department?

*Shri D G Bindu* (a) No constable was dismissed merely because he was illiterate

(b) Does not arise in view of the answer at (a) above

(c) Does not arise

#### POLICE FORCE IN HUTTI

187 (1050) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The strength of police force stationed in Hutti during the recent lock-out in the mines?

(b) Whether the management had requested for stationing the police force?

(c) By whom were the expenses borne?

(d) Whether and if so the number of workers arrested?

(e) Whether any and if so what steps were taken to set free the workers after the opening of the mines?

*Shri D G Bindu* (a) 144

(b) No The police was stationed there for the purpose of maintaining law and order

(c) The expenditure was borne by the Government.

(d) 147 workers were arrested between 15-10-52 to 28-10-52

(e) Five workers, who were arrested under Section 151 I P. C have been released The rest who were convicted earlier for contravening orders under Section 144 Cr P C are due to be released in batches The Collector, Raichur has taken steps in this connection

#### ATTACK ON CHARMINAR FACTORY—WORKERS

188 (1051) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that some goondas attacked and injured the workers of the Charminar Cigarette Factory on 18-11-1952?

(b) If so, what steps have been taken for bringing the goondas to book?

(b) The number of the culprits arrested and the number of persons absconding?

*Shri D G Bindu* (a) Yes

(b) The persons who indulged in the attack and counter-attack were arrested and the cases have been sent up to Court, where they are pending trial

(c) All the eight persons who indulged in the attack were arrested.

#### R T D REVENUE

189 (911-A) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether there has been a fall in the revenue of the R. T. D. since the department was taken over by Government?

(b) If so, to what extent?

(c) What are the corresponding figures for the past three years?

*Shri D G Bindu* (a) and (b) The R. T. D. was taken over from Railway in November, 1951. There has been a drop in income since March, 1952. This is due to slump in trade and infringement of R. T. D. monopoly routes by private operators. The fall in earnings during March, 1952 was 5.2 per cent. and 6.8 per cent. for the seven months—April to October, 1952, as compared to the corresponding period of the previous year. The matter is receiving constant attention and necessary action is being taken to ensure that there is no loss.

(c) A statement showing gross earnings of the R. T. D. for three preceding years is given below

1949-50 (April-March)	I G Rs 2,00,35,870
1950-51 (April-March)	I G Rs 2,45,79,813
1951-52 (April-March)	I G Rs 2,74,00,688

#### PRIVATE BUSES ON R T D ROUTES

140 (911-B) *Shri Ch. Venkatram Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Government are aware that bus owners are operating on the R. T. D. monopoly routes with the connivance of high placed officials?

*Shri D G Bindu* Government are aware of infringements of R T D monopoly routes by private operators and necessary action continues to be taken to book the offenders. They have no information regarding any high-placed officials conniving with private operators.

#### ARREST OF THIRTY PERSONS

141 (972) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that 30 persons were arrested in the village of Sunkshala, taluqa Ramannapet on 26-10-1952?

(b) If so, for what reasons?

*Shri D G Bindu* The number of the arrested persons is 28 and not 30 and they were arrested on 28-10-1952 and not on 26-10-1952.

(b) They were arrested under Section 107 Cr P C in Armakur Police Station, Crime No 58/52

#### POLICE OFFICIALS OF WARANGAL

142 (978) *Shri K Ramachandra Reddy* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact police officials of Warangal district helped Visunoori Ramachandra Reddy of Jangaon taluqa, in evicting the protected tenants from his lands?

(b) If so, for what reasons?

*Shri D G Bindu* (a) No

(b) Does not arise.

#### CITY ALLOWANCE FOR R T D WORKERS

143 (1059) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether Government have received any representation from the Road Transport Employees Union, Warangal for City Allowances?

(b) If so, what action has since been taken thereon?

*Shri D G Bindu* (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

#### QUARTERS FOR R T D EMPLOYEES.

144 (1052) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of employees of R T D who have been provided with Government quarters?

(b) The number of employees who have not been provided with quarters?

(c) Whether there is any proposal before the Government for constructing quarters during the year 1952-53?

*Shri D G Bindu* (a) 442 employees of the Road Transport Department have been provided with quarters

(b) 4610 employees of the Road Transport Department have not been provided with quarters

(c) Yes 69 quarters, at an estimated cost of Rs 4,00,000 are proposed to be constructed during 1952-53, at the places mentioned below

Karunnagar	20
Yadgiri	20
Devarakonda	10
Wanaparathi	10
Raichur	9

#### BONUS FOR R T D WORKERS

145 (1053) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state:

(a) Whether any representation has been received by the Government from the R. T. D Employees' Union for grant of bonus equivalent to six months wages for 1950-51 in view of the huge profits made by the Department?

(b) If so, what decision has since been arrived at by the Government?

*Shri D G Bindu* (a) Yes

(b) The matter is under consideration.

# FACTORY ACT FOR R T D

146 (1954) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government are aware of the fact, Factory Act has not been implemented in R T D for mechanical staff at out-depots?

(b) Is it also a fact that the hours of work for running and executive staff have not been fixed so far?

(c) What action has been taken by the Government in this regard?

(d) Why overtime allowance and in each of rest allowance and other allowances have not yet been implemented as provided in the Establishment Code?

*Shri D G Bindu* (a) Government is examining the proposals of the Road Transport Department for the additional staff required to implement the provisions of the said Act

(b) The hours of work of the drivers have now been fixed in accordance with the provisions of the Motor Vehicles Act. The case of other executive staff is under consideration.

## ARREST OF R T D WORKERS.

147 (1955) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) How many employees of the Road Transport Department have been arrested and detained without trial since February, 1949?

(b) Whether the Government paid full wages for the period of detention as was paid to other Government servants in the Postal Department and State Bank?

*Shri D. G. Bindu.* 25 employees were arrested and later released.

(b) No A subsistence allowance at the rate of half the salary (i.e., pay and allowances) was paid during the first year and at 3/8 of the salary from the second year onwards.

ASSAULT ON R T D CONDUCTORS AND DRIVERS.

148 (1056) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What steps are being taken by the Government to prevent the increasing frequency of assaults on the conductors and drivers of the R T D ?

(b) Are the Government aware of the fact that the staff feel apprehensive as they are not sufficiently protected while performing their duties?

*Shri D G Bindu* (a) Whenever such incidents occur, they are reported to the Police, who take suitable action after making enquiries

(b) The assumption on which the question is based is incorrect.

OVERLOADING IN R T D BUSES

149 (1057) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) What steps the Government propose to take to put an end to overloading in buses?

(b) Is it a fact that the overloading is the result of decrease in the fleet of buses on account of short supply of spare parts?

(c) How many buses are off the road at present?

*Shri D G Bindu* (a) It is proposed to replace the existing smaller capacity buses and augment the existing services, wherever the traffic justifies it, as and when new vehicles become available. These have started arriving and are expected to be on road before 31-3-1953

(b) No There are several reasons contributing to this, e.g., increase in traffic, movements of commodities, economic factors, etc.

PLACING OF STONES ON ROADS

150 (1088) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The reasons for placing stones of different sizes at every cross-road in the city of Hyderabad?



(b) Whether Government are aware of the inconveniences and danger caused thereby to the public during nights?

*Shri D G Bindu* (a) Several cross roads and 'T' Junctions in Hyderabad and Secunderabad have no traffic islands. Traffic at some important cross roads and "T" junctions had to be controlled by constables. In order to facilitate easy flow of traffic, minimise chance of accidents and also to save man power, traffic islands were sought to be constructed. Stones and barrels have been placed on an experimental basis and also to make the public traffic minded before erecting permanent structures.

(b) The stones are painted white and are quite visible from a distance. After dark, at such islands there is also heavier lighting than at other places on the road. So far no accidents have taken place at these points. These will be replaced by permanent islands as soon as possible.

#### LOCK-OUT IN GOLD MINES

151 (1048) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Why the Hyderabad Gold Mines were locked-out?

(b) Did he receive any deputations from AHTUC to open the mines? Why they were not opened?

(c) What was the loss of production during the lock-out period?

(d) What are the terms of Managing Agency to John Taylor and Company?

(e) Was their remuneration of the Managing Agents increased in 1950 and 1952? If so, how much?

*Shri Vinayak Rao Vidyalkar* (a) On the 15th October, 1952, the underground workers of Ouldeys and Village Mines staged a sit down strike underground and stopped all production. With no ore to treat, the management had no option but to close down the other Departments.

(f) Approximately 850 ozs of fine gold valued at approximately O S Rs 2,12,500 Messrs. John Taylor and Sons are not the Managing Agents

(g) Does not arise

## BELLAVASTA PALACE

152 (1047) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so, what expenditure was incurred on Bellavasta Palace during the years 1950-51 and 1951-52?

(b) Whether Government have sanctioned any amount for its improvement.

(c) If so, how much?

*Shri G S Melkote* (a) Expenditure on Bellavasta Palace in 1950-51 and 1951-52

	1950-51	1951-52
(i) Upkeep of B V Palace against lump-sum grant of Rs 82,500 provided annually	21,710	29,121
(ii) Maintenance of allied P W D buildings attached to Bellavasta Palace	2,084	1,840
Total	23,794	30,961

(b) The Government have not sanctioned any amount for improvements of Bellavasta Palace

(c) In view of answer to (b), this does not arise

## SINGARENI COLLIERIES WORKERS.

153 (1008) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Singareni Collieries Workers Union made a representation for the grant of 10 holidays with pay in accordance with the recommendations of Coal Mines Labour Enquiry Committee?

(b) If so, what decision, if any, has been taken by the Government in the matter?

*Shri G S Melkote* (a) Yes.

(b) It was refused, as no such holidays are granted in other Coal fields

### REPAIRS TO TANK.

154 (1000) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there has been a demand from the people of Boorgampad for repairing the "Thulamala cheruvu" near Nellipaka in Boorgampad?

(b) Whether the Government have called for the estimates?

(c) If so, what is the amount?

(d) When do the Government propose to take up this work?

(e) Whether it is a fact, that if necessary repairs are carried out and the course of the canal changed, it would irrigate about 3,000 acres of land as against the present acreage of 1,400 acres?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (a) No Except that a representation from Shri T B Vithal Rao, M P was received on the subject

(b) No As owing to the paucity of funds, it has been decided not to take new projects works

(c) In view of reply to (b) this question does not arise.

(d) As soon as the financial position eases, the restoration of this tank along with others will be considered.

(e) Yes

### REPAIRS TO BREACHED TANKS

155 (1001) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state.

(a) Whether it is a fact that the Government of India have sanctioned a sum of Rs 35 lakhs for repairs of the breached tanks in Hyderabad State?

(b) If so, how many tanks will be repaired from this amount?

*Shri Mehdi Nawaz Jung.* (a) Yes

(b) 430 tanks with an ayacut of 29,500 acres are proposed to be repaired from this amount.

### Business of the House

مسٹر اسپیکر - میرے ہاں شری کے - لوسوان راو م - ایل - اے محبوب آباد نے ایک الیجمنٹ (Adjournment) کی درخواست پیش کی ہے - چونکہ یہ درخواست وہاں دی ٹائم (Within the time) میں ہے ، اسلئے وہ ہاؤس کے سامنے پیش ہیں ہو سکتی -

ایک اور الیجمنٹ موشن کی درخواست سری مید حسن نے پیش کی ہے - یہ موشن عہدہ لائیس وٹھ کے بارے میں ہے - اس بارے میں ہاؤس میں کئی حوالہ بھی کئے گئے - یہ بتایا گیا کہ یہ گورنمنٹ آف انڈیا کی پراپٹی ہے اور اس کے لئے ہاری گورنمنٹ ذمہ دار ہیں ہو سکتی - اس لحاظ سے میں اس الیجمنٹ موشن کو پس کرنے کے لئے اجازت میں دیتا -

شری وی ڈی - دیشپانڈے (اباگڑہ) - اسپیکر - میں خود اس سب سے پہلے گیا تھا - وہاں کے لوگوں کے پاس میں خود گیا تھا - یہ بات صاف ہے کہ وہ پراپٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کے عہدے کی گئی ہے - وہاں کے لوگوں کو نوٹس دی گئی ہے میں نے خود ایک نوٹس دیکھی جس میں لکھا تھا کہ ارجنٹلی (Urgently) یہ مکین ویکٹ (Vacate) کیا جائے ، کیونکہ گورنمنٹ کو اس کی ضرورت ہے اور بچے پی - ڈبلیو - ڈی کے ایک آفیسر کی دستخط بھی - اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ پراپٹی گورنمنٹ آف حیدرآباد کے عہدے کی گئی ہے اور گورنمنٹ آف حیدرآباد ہی اس مسئلہ پر گورنمنٹ آف حیدرآباد کی توجہ منو کر کے کیلئے ڈسکشن (Discussion) کیا جاسکتا ہے -

مسٹر اسپیکر - ہاؤس کے سامنے حوالہ دیا ہے ان سے ظاہر ہے کہ وہ پراپٹی گورنمنٹ آف انڈیا کی ہے - اور دوسری چیز یہ ہے کہ یہ موٹر (Matter) آکرس (Recent occurrence) کا ہے

شری وی ڈی - دیشپانڈے - یہ موٹر آف ریسنٹ آکرس (Matter of recent occurrence) ہے - اب بھی اوکشن (Evictions) کا مسئلہ جاری ہے اور اس سلسلہ میں بہت سی برقی جارہی ہے -

مسٹر اسپیکر - لیکن الیجمنٹ موشن (Adjournment Motion) کے لئے یہ ایک بہتر آف ریسنٹ آکرس میں نہیں ہو سکتا -

شری بابی ریلے - اسپیکر - سوالات کے ضمن میں تو یہ کہا جاتا ہے کہ کسی واقعہ کے سلسلہ میں کوئی ریمارک (Remarks) نہ کیا جائے - لیکن جب ایسے لوگ آئے گھر کر دینے جارہے ہیں ، جب اس سلسلہ میں کئی لمجیشنس (Agitations) ہو رہے ہیں ، جب یہ مسئلہ ایک عوامی اہمیت کا مسئلہ ہے اور جب اس سلسلے میں ایک الیجمنٹ موشن لایا جا رہا ہے تو اس کو روک (Rule-out) کیا جا رہا ہے ،

*Mr Speaker* I do not agree with the hon Member there.

شری کے - سرسپواں راؤ (محبوب آباد) - اسپیکر - میں نے اس بارے میں براہِ وقت پر تقریباً دو گھنٹے قبل پھرنا دیا تھا۔ ۳۰-۱۲ پر میں نے اسے پھرنا دیا تھا۔ کوئی بات فرق نہیں رہے پایا ہے۔

مسٹر اسپیکر رولز کے لحاظ سے میں ضرور ہوں۔

شری سی۔ سمیت راؤ - جہاں تک میرا خیال ہے میرے لیے ۱۲ بجے پہلے بھیجا ہے۔ مگر ممکن ہے دفتر میں غلط ٹائم برٹ کیا گیا ہو۔ میں نے یہ حرج اسکر ۱۲ بجے پہلے بھیجا ہے۔

1 | مسٹر اسپیکر - اس میں ہے۔

الک آرڈر ممبر - مسٹر اسپیکر میرے ہاتھ پر لکھا ہے کہ اگر وقت پر بھیجا کے باوجود وہ سیکرٹری صاحب کے پاس پانسی اور کے پاس رکھائے تو اس کی ذمہ داری کس پر ہے؟

مسٹر اسپیکر - جس وقت وہ آفس میں وصول ہوتا ہے اس کی ذمہ داری کی جاتی ہے۔

It may be received at any time by the office. Of course, the time of receipt is noted. Whether the Speaker is there in the office or not, it does not matter.

We shall now proceed to the next business on the Agenda.

شری سید حسین - موور (Mover) ہونے کے تعلق سے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کی ذمہ داری گورنمنٹ آف انڈیا پر ہے یا

مسٹر اسپیکر - میں نے رولنگ (Ruling) دہی ہے۔

*Mr Speaker* We shall take up the next item on the agenda.

شری سید حسین - میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ گورنمنٹ ممبر کے تعلق سے میں جب وہ ہاؤس میں پیش ہوں تو کم از کم موور کو اطلاع دیا جائے کہ یہ تصدیق کیا جانا چاہئے۔

مسٹر اسپیکر - جس معاملہ کا تذکرہ اس انٹرنل مٹ میں کیا گیا ہے وہ کوئی نئی چیز نہیں۔ پہلے کئی مرتبہ اس بارے میں ہاؤس میں بحث ہو چکی ہے۔

شری سید حسین - میرے پاس اس بارے میں کئی مواد موجود ہے اور میں۔

*Mr Speaker:* Order, order. Shall we take up the resolution or the bill?

شری سی ایچ ونکٹ رام رائے : ایشیائی ادارہ میں ہے، وبلع کسٹی کلے  
ایک نوٹس دھاری بھی معلوم میں ہوا د کیا وہ الٹ (Admit) ہوا یا کا۔

We shall take it up tomorrow, as it was received much late.

### Resolution re 40% reservation of Production of Dhoties and Sarees to Handloom Industry

*Mr Speaker* Let us now take up the legislative work. There are two items for today, one is L. A. Bill No 41 of 1952 and the other—a resolution to be moved by the Commerce Minister. I would like to know whether we should take up the Bill first or the Resolution. I would prefer that the resolution be taken first. (Pause)

We shall take up item No 5, the resolution, first.

Shri V B Raju will move it.

*Shri V B Raju* (The Minister for Labour, Information, Rehabilitation and Planning) *Mr Speaker*, Sir, I beg to move

"That this House, while welcoming the Government of India's decision to reserve 40 per cent. of production of dhoties and sarees for handloom industry, strongly urges that in order to provide a stable market for the country's most important and biggest cottage industry i.e., handloom weaving, on which one million men women of this State subsist, the weaving of all dhoties and sarees woven from cotton yarn of 20 to 80 counts should be reserved exclusively for the handloom weaving industry in the country. This House is further of opinion that, in order to implement this reservation effectively, the Government of India should take suitable steps to prevent the mill industry from by-passing the rule by producing cotton cloth woven from cotton yarn 20 to 80 counts whose width is 44" to 54" and which can be used by employing some devices of colouring and bordering as dhoties and sarees. This House also strongly urges the Government of India to take suitable steps as may be necessary to produce and make available the requisite qualities and quantities of yarn manufactured out of India cotton to the handloom industry"

*Shri V D Deshpande* (Ippaguda) May I move the amendments immediately or afterwards?

*Mr Speaker* The amendments may be moved now. There are only two amendments, both standing in the name of *shri V D Deshpande*.

*Shri V D Deshpande* Mr Speaker, Sir, I beg to move "That in line 21 of the Resolution delete ' ' ' after the word 'Industry and add the following words and figure namely, "and at the price level of 1947"

*Mr Speaker* Amendment moved  
"That in line 21 of the Resolution delete ' ' ' after the word 'Industry and add the following words and figure, namely, "and at the price level of 1947"

*Shri V. D Deshpande* Mr Speaker, Sir, I beg to move "That the following paragraphs to the resolution may be added

\*At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

This House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, viz —

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton

(2) That yarn produced in our country, being short of our own needs should on no account be exported.

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat

Boards, and by arranging for better agreements with countries traditionally using our handloom production. For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union.

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the Societies for losses incurred by on such sales.

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into Co-operative Societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary.

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely.

(7) That handloom workers should be exempted from house tax.

*Mr Speaker* Amendment moved

"That the following paragraphs to the resolution may be added

\*At the same time this House is of opinion that the interest of the Textile workers should be safeguarded and effective steps should be taken to see that no retrenchment is resorted to in the Textile industry during the enforcement of aforesaid measures

Thus House further urges upon the Government of India and the Government of Hyderabad as concerned to take the following steps to safeguard the interests of the handloom weavers, viz —

(1) That instead of entirely depending on the imports from Dollar-Sterling area of high prices, other avenues should be utilised to meet our needs of long-staple cotton



(2) That yarn produced in our country, being short of our own need should on no account be exported

(3) (a) That the Government should help to clear the accumulated stocks by purchasing its needs for military, police and postal departments and supplying municipal employees through Corporation, Municipalities and Panchayat Boards, and by arranging for barter agreements with countries traditionally using our handloom production. For the marketing of handloom products of Purchasing Board be constituted, consisting of representatives of weavers' co-operatives and other weavers' organisations, master weavers and handloom factory owners and handloom workers' union

(b) The Government should help the Co-operative Societies to sell the cloth on hand at prices within the reach of the ordinary Indian consumer, by subsidising the societies for losses incurred by on such sales

(4) That with a view to organize this industry and to standardize production Government should take immediate steps to bring all weavers into co-operative societies and that for this purpose, Government should advance loans of at least a minimum of Rs 50 to each weaver, to enable him to join Societies and also advance loans directly to the primary co-operative societies to the extent necessary

(5) Government to give subsidies to such Handloom factories as are deserving urgent help for restarting work.

(6) That Excise Duty and Sales Tax on handloom cloth should be removed completely

(7) That handloom workers should be exempted from house Tax.

*Shri V B Raju* Should discussion take place on the resolution keeping in view the amendments?

*Mr Speaker* Yes.

*Shri V B Raju* I have to submit, Sir, that the Government needs time to consider the amendments now moved and find out their implications. It may therefore be



کر کے کہ - اسی جانب - ایک ہی ن ڈے ولی ہے حالہ اس اوس  
(Assurance) کے ارٹے کہ فاس لے لا اس سوال  
کا احاد انا ڈالے ہی اے طس کی م ہے اسی عرص ٹرو کا کہ  
ح طرح ایک ارٹل م ہے ن ڈا ہا ڈ ای راب سی فاس اندنا  
ہاے اس طرح حد ب ہی نام م ڈی ہے ن ڈا ہے ہا اور علم ہوا سی  
دوسرے صون کے وای کے لحاظ سے - عبادے اک م ڈا حالہ ہا ڈا  
اکس کے ری ممل (Pecumbe) سی لاگا ہے حالہ ہاے ہا ولا  
(Hindu Law) اور مسلم لا (Muslim Law) کے ہا کہ نو کے  
اور ہا و ان کے دے م کے وای سے خاک ٹرا صوری جھاگا اس  
لے ہا اکس ہاوی سی ن لے گئے ہی ایک ہے

The Hindu Inheritance (Removal of Disabilities) Act,  
1928 (XII of 1928)

اگر ایک ڈھم مارے اور بھی لاگ کرنا چاہے ہیں کیونکہ یہاں کے دیگر  
 ایجنسی میں بھی رائج ہے اور ایک میں تمام حالت اور رد میں (Restrictions)  
 کو جمع کر کے صرف ۲ کی حالت کو حاوی بنا گیا ہے تاہم ان کے اسسٹنٹ  
 (disabilities) میں سے بعض کے کا ۱۱ ہے تاہم یہ آج کے حالات کے  
 میں نظر حاکمہ دیگر تمام ایجنسی میں اس میں سے استفادہ کرنا چاہئے دل ( )  
 ہر آبادی کے لئے لگ ہی اس سے نکلے ہوئے رہیں تاہم یہ اس میں بھرا گیا کہ  
 ایسی ڈس ایبلٹیز (disabilities) کو قائم رکھیں گے دیگر تمام  
 ایجنسی کے لئے رکھ کر دیا جائے

دوسرا اکٹ 4 ہے ۔

*The Hindu Law of Inheritance (Amendment) Act, 1929*  
(II of 1929)

ہمارے قانون کے تحت اس سے متعلقہ (Hindu Law) ہمارے  
اس ناعدہ کے لحاظ سے وفاق کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ اس کا اوصاف کا طہار کا کیا  
ہے جس سے بعض عری رسہ داروں سے محروم رہے ہیں۔ ہم اس (ہندو قانون)  
کے لحاظ سے انہیں ثری حقوق نہیں مل سکتے تھے البتہ عدالت نے ان مابین کہ  
بسی نظر رکھتے ہوئے ایک قانون مابین لیا تھا کہ اس آباد میں انہیں ایک  
اب اند کرنے کے لئے مدد دے دی جاوے گی۔ اس میں یہ کہا  
گیا کہ دور کے رسہ داروں کو جو دوسری حالت میں رہے ان کے رسہ داروں سے

Son's daughter, daughter's daughter, sister, sister's son





۴ ہے کہ جہاں ہوا اگر اسکو ساکٹ کر (Select Committee) کے  
بعض کردار ادا کرنا اسکے حوالے والے ہیں ان دکانوں کا حال  
معدنہ اسکو انوں میں لانا جانا تو بہت ہولے عرصہ میں ۴ قانون اس ہوسکا ۔  
میں سے پہلے ۴ تاکہ انہیں نہ ہر اصلاح دے فرا کہ مرکزی حکومت کے سامنے  
ہندو کوڈ میں ۴ ابورے ۴ ہی کہا کہ انہیں کوڈ میں نوکری قانون جو  
کنکرت اب (Concurrent list) سے تعلق رکھتا ہے نافذ کرنا  
۴ صحیح ہے لیکن جہاں سوال ۱ ہے کہ جہاں ان اسکو نافذ کرنے کا طریقہ  
اعمال کا جائز ہے کیا ہم اس قانون کو جو مرکزی کا ہے حوالہ کا وہ انڈیا  
(Adopt) کر سکتے ہیں نا اس قانون کو مستوج کرنے کے علحدہ مسودہ قانون  
کی شکل میں انوں میں لائیں ۴ دوسکلیں ہیں اگر اس قانون کی عمل  
کرنے کے علحدہ المذہب (Independent) مسودہ قانون کی  
صورت میں امداد کے سامنے لائے و جہاں سامنے ایک مسودہ رہا وہ نہ کہ ان  
مسودوں میں توئی فراہم نا کلار میں اسے وہیں ۴ مرکزی حکومت کے  
قانون کے سامنے ۴ ہر دیکھی ہوگی ۔ دستور کے آرٹیکل ۲۰۴ کے تحت اس  
میں اسے سامنے کے ندا ہونے کا سوال ہے اسی صورت میں میں سمجھتا ہوں  
کہ کوئی دستور دھب نہیں آئی جائے اسکے ۴ طریقہ حصار کا کیا کہ مرکزی  
حکومت کے قانون میں برسرہ کریں اور اسکو جہاں اسٹ میں تعلق کریں  
دیکھا ہے کہ ۴ کہاں تک صحیح ہے ۴ میں اسکی حصار دیکھی ہوگی  
کہ ۴ تاکہ دوسری زبانوں میں ۴ او کی گئی مرکزی قانون میں برسرہ کرتے  
کوئی رہا ۴ اس برسرہ مرکزی قانون کو اسے ۴ تعلق کر سکتی ہے نا میں کا  
مرکزی حکومت کے قانون میں اصلاح کا فراہم ہوا کرتا ہے ؟ دفعہ ۲ و ۳ کو  
دیکھیں تو اسکی وضاحت ہو سکتی ہے ۴ میں نے مرکزی حکومت کا قانون اسے  
میں دیکھا اس میں ۴ کہا گیا ہے کہ ۴ برسرہ انڈیا سے تعلق ہوئے اسکو  
حکم نا کلار ۱ فراہم ہیں کہ جس کی بنا پر کوئی مناسب دستور برسرہ مرکزی  
قوانین کو اسے ۴ تعلق کر سکتی اسکے مدد دیکھا ۴ ہے کہ دستور میں اس  
نارے میں کوئی فراہم ہے گورنمنٹ اس انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ ع کے تحت اس  
(Extension) (Savings) کا کوئی فراہم نہ ہوا  
کے تحت اس میں ۴ ۴ ہی دیکھا ہوگا اب (۹) میں سوچتا ہوں  
(Savings and Repeal) کے تعلق جو دفعہ میں انکوں  
۴ دیکھا ہے اسی کوئی اب اس میں ۴ آرٹیکل (۹۳) حوری میں  
تعلق ہے اس میں صرف اسکا کہا گیا ہے کہ انڈیڈنٹ ایکٹ اس ۱۹۳۷ و قانون  
۴ ۱۹۳۵ ع ۴ وجہ کیے جاتے ہیں لیکن دستور کی حاکمیت ہے ، اس پر میں  
ہو کرنا چاہئے کا سٹیشن کا آرٹیکل (۳۶۷) میں نے دیکھا میں ۴ ہم کو

ایمپر ( Interpretation ) کا حکم داتا ہے جہاں تک  
 لورڈ سائمن ( Lord Simla ) کے جن کلاؤس ( Clauses )  
 کی تفسیر کا تعلق ہے اثر ہم سرکاری قانون کی تفسیر میں ملے گا۔  
 کہ ایک - وہی کے ارباب لیا ہوئے اور ہمیں عورتوں کا ہے آا اوس قانون  
 کے تحت جو ارباب لیا جائے گا قانون واضح ہوئے وہ دے دے ہے اے میں تو  
 حاکم و اعداء ہوئے ان کے آئے بالعموم ہوئے لکن کورٹ آف ایپل اٹکٹ  
 ۱۳۵ ع کے تحت کسی ایک نو رقم لڑنے کا جو احکام داتا ہے کہ وہ  
 کا۔ وہی کے تحت ہے اے اعداء نہ سکا ہے اے تفسیر و اطلاقی اصول ہے کہ وہ  
 قانون جو اس سوس کے لئے ہے خاص ہو اعداء نہ سکا ہے اے وہی کے تحت  
 کہا ہے کہ وہ احکام و قوانین جو اس سوس کے حاکم و اعداء بالعموم ہوئے  
 اس سوس میں دیکھیں نو دے ہوئے نو قانون ( Provision ) اس  
 طرح آا جس کے تحت ہم سمجھ سکتے ہیں خود اس قانون کی تفسیر کرنے کا  
 احکام کسی ایک نو دے گا ہے اس قانون آرٹیکل دے ہوئے میں ہے ایک مد  
 دہری شکل ہے کہ وہ دے ہوئے عام اصول و ضوابط ( Compilation )  
 میں ایسی احکام ہے اے بھی دیکھا جائے گا آا اس دے ہوئے وضع کرنے والوں کے  
 پس طرح ہے کہ یہی کہ کٹرٹ اس کے ضوابط کے تحت ہے میں جو وہی میں  
 ان میں تفسیر کرنے کا احکام و ضوابط نو حاصل ہے اے میں تو پورا دستور پڑھا  
 اور میں کہہ سکا ہوں کہ اس لئے میں واضحان دے ہوئے جس طرح ہرگز اے حاکم  
 بھی بلکہ ایک ویکس اصول پس نظر نہ آا آرٹیکل ( ۲۰۲ ) نو ملاحظہ فرمائی  
 تو معلوم ہوگا کہ اس میں دو ہی ضابطہ حکم داتا ہے جس کے تحت  
 قانون سازی کا احکام داتا ہے جس کا کڑی قانون آری جائے و ذریعہ فراہم  
 کر کے اس حاکم کی حاکمی ہے اور اے قانون سازی کوئی ضابطہ و ضوابط  
 پاس کرنے اسکو ملے ہوئے ہے دراصل قانون سازی کے سلسلے میں جو اصول  
 پس نظر نہ آا نہ تھا کہ اگر مرکزی حکومت کے قانون میں تفسیر ہو اس میں  
 قانون وہ سائمن کا پروسس ( Process ) ہے کہ ہم روزاوس  
 ( Resolution ) پاس کرنے مرکزی قانون کو تفسیر میں اس  
 صورت میں ہے کہ اس کا کہ مرکزی قانون کی تفسیر و ضوابط میں ملے کر سکی  
 میں - اس سے ۱۳۵ ع کے انکٹ کے تحت سکتے ہیں ( ۲ ) میں کہا گیا ہے

# Section 108 of the Government of India Act 1935

"If it appears to the Legislatures of two or more provinces to be desirable that any of the matters enumerated in the Provincial Legislative List should be regulated in those provinces by Act of the Federal Legislature and if resolu-

tions to that effect are passed by all the Chambers of those Provincial Legislatures it shall be lawful for the Federal Legislature to pass an Act for regulating that matter accordingly but any Act so passed may, as respects any province to which it applies, be amended or repealed by an Act of the Legislature of that Province"

صاف طور پر وہاں اس اصول سے اصلاح کرنے والے ہر دور رکھا گیا ہے۔ دوسرے  
نقارے پہلے یہ بات رہا ہوں گے اس ایکٹ کے ایسے میں وہ اس علاقے سے رسم و رنج  
کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس کے متعلق کہا گیا کہ وہ عمل جاری رکھے اور گورنر آف  
انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ کے تحت جو ایکٹ بنا ہے اس کے تحت ان راوی کو اجازت ہے  
اس حق کو انہوں نے نافذ کیا ہے۔ لیکن جو کچھ اس وقت تک کیا گیا اس پر راجہ  
ہوگا مگر آج تک دسویں دفعہ میں اس کا نام ہی ہے۔ اس صورت میں دسویں دفعہ میں  
دیا۔ صراحت اس امر کی ہے صراحت مطلوب ہے کہ جو صاحب قانون بنائے گی  
اسی کو اس قانون کی رسم کا اہلکار ہے اور اس کے خلاف عمل اسی کے خلاف کیا جائے  
جب کہ قانون الصراحت اس کی اجازت دے گا وہ کہ قانون اس کی اجازت الصراحت ہے  
دے گا۔ اس میں کہا جائے گا کہ اس طرح کے کار اجازت کا نام ہے کہ اس میں ضروری ہے،  
بلکہ خلاف دوسرے ہے اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں  
لائیے ہیں۔ جب ہماری ناسی ایک تکنیکل مسئلہ میں ہے تو ہم کس طرح اس  
میں کی رسم کر سکتے ہیں؟ ہم اگر یہ مان لیں کہ دسویں دفعہ میں کوئی ایسا قانون  
موجود ہے جس کے تحت مرکز کے کسی قانون میں رسم لایا جاسکتی ہے۔ وہی کہہ سکتا  
کہ یہ دسویں دفعہ کے خلاف ہے۔ کیونکہ جہاں ایک دفعہ کی رسم کا اہلکار کسی  
نقارے کو حاصل ہونے والے قانون کی رسم کا اجازت ہے حاصل ہونا چاہیے لیکن  
جس طرح ہم مرکزی قانون میں رسم میں کر سکتے ہیں اسی طرح میں کہہ سکتا کہ دفعہ  
۲ کی رسم میں ہم میں کر سکتے ہیں۔ سمجھا ہوا ہے کہ اس طرح کا دسویں دفعہ میں  
پاس کر کے اس کے خلاف کی رد میں آجائے اور جب ممکن ہے کہ اس ایکٹ کے تحت  
پوائنٹ (Technical point) کے تحت قانون مسودہ ہو جائے۔

میں یہ طریقہ یہ ہے کہ اس میں کچھ ایسی چیزیں آگئی ہیں جن کی وجہ سے  
یہ بل جو مطلوب ہو جاتا ہے اور منظور کر کے اس طرح رکھ کر اس کی رفتار اس کی  
ضرورت ہے۔ ایک اور چیز کی طرف میں انہوں کی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ وہ ہے کہ  
گورنمنٹ آف انڈیا کا ایکٹ ۳۵ (۳۵) جو نامہ دار دسویں دفعہ میں اگر تیکر لیا جائے  
(Agricultural Land) اس کے تحت (State Subject) اس کے تحت  
اس کے تحت (Property) اس کے تحت (define) اس کے تحت  
داخل میں ہے۔ مگر کوڈ کے مطابق بھی میں انہوں کے لئے کوڈ لکھتا ہوں (define)  
جیسا کہ اس کے لئے جملہ کلازس ایکٹ (General Clauses Act) کی



روئے اس لفظ کی عرب میں مال حوالہ اور عمر مولد داخل ہوا ہے، ان میں جس طرح لفظ راری کی عرب کی لپی ہے اور کئے جملوں میں لے لے ۴ جہاں نہ اراضیات زرعی ہیں ان میں ہے، لیکن جب ایک فاصلہ رکھ لے کر لے جائے ایک طرف دی ہو میں بھی نکل میں رگہ عدول ٹوٹ لے ان عوام کے جملوں سے عطیہ طور پر بمعہ لٹا ہے جو کہ جب کوئی لحد ملحقہ فاون ۱۷ لے اس کے جملوں اصول دسر ہونا ہے کہ اس لے اسے جملوں میں وہ لڑ فاون مانا ہے اور جہاں تک ہو سکے اس فاون کو حواہ دینے کی عدالت کی ٹوس ہوئے ہے۔ اس عطیہ طرح سے عدول کوڑ لے ۴ بمعہ کتا کا برابری کا جو لفظ اجمال لٹا گیا ہے اور کئے جملوں اراضیات زرعی کے ہیں ہو کئے اس لیے کہ ان فاون اور کے جملوں صورت میں کتا حاکم کہ انہوں نے اے احساہ کے ناہری حاداد کو بریک کرنے کا تصور اسے سامنے رکھا ہو۔ حاسہ امی وجہ سے برابری کی جو جس کی گئی وہ ۴ ہے

“Property means property minus agricultural lands”

یہ گونا جس کی گئی ہے اور ۴ جس سلم کی گئی ہے حاسہ امی وجہ سے دیگر پرواہ میں اس کے بارے میں برہد برہم کی گئی اور برابری کی برہم کی وضاحت کرنے کی کوس کی گئی جسے لپے کا مقصد ۴ ہے کہ جب ہم وراثت کے جملوں جملوں کو اور دوسرے لوگوں کو دے رہے ہیں وہ پھر ۴ لفظ برابری اس طرح سے جملوں رکھ سکے حاسہ برہم اس لفظ سے جملوں میں ۴ میں لے برہم کی طور پر عور کرنے کے بعد جملوں کے سامنے رکھا اور جملوں ۴ ہے کہ اس کے لیے اور وراثت ابتدائی کی ضرورت ہے اس لیے انکو سلکٹ کمیٹی کے سامنے رکھا جاسکتا ہوگا۔ ان جملوں (Inheritance) کا جو فاون ہے اس میں جملہ جملوں جو جملے کچھ عور طلب معلوم ہوئے ہیں وہ میں انوں کے سامنے رکھا ہوں۔ دھر جملوں میں لوائک، اڈٹ (Lunatic idiot) اور اس طرح چند لوگوں کو محروم الارب فراز دنا گیا ہے لیکن اس فاون سے کتا اہام ہونا ہے ۴ یہ ۴ صرف دیگر لوگوں کو جس وراثت دیا ہے تاکہ جملوں ہی جملہ لوائک (Lunatic) اور اڈٹ (Idiot) کو بھی جملوں طرح سے وراثت فراز دیا ہے۔ مگر وہاں ان دونوں کو محروم کرنے کے لیے دو سراط کا پورا ہونا ضروری ہے۔ انک یہ وہ نامی رہ (By birth) نہیں پلدا میں اس جملوں جملوں وراثت کا سوال پس جملوں وراثت بھی وہ اس جملوں۔ اس لیے میں ۴ ہیں کہ میں اسکی مخالف کر رہا ہوں کہ اس جملوں ہونا چاہیے۔ اس وراثت میں کوئی کسٹڈرڈ جملوں (Considered opinion) میں بلکہ انک برہم کی رائے میں دے رہا ہوں۔ اس کے اندر کچھ ایسی نامی پائی جملوں جملوں اگر لبراسی (Leprosy) میں جملوں اسکی سولی اڈٹ (Sexually impotent) ہو جو دھر جملوں میں ان جملوں کو جملوں کتا ہے۔ کتا اسے جملوں کو وراثت مانا جاسکتا ہے تاکہ؟

اگر اے ۱ ہے اسکے ارب لاکھ ہونگے ؟ سچ کے نعلی سے اور ان عورتوں کے نعلی سے جو صدیوں سے جسی اٹھارہی ہیں ترا اور ڈنگا ناکا ؟ جو شخص لبرلسی میں مبتلا ہے اے شخص کے نعلی حاداد کی وزارت کہاں تک ؟ یہاد سچ ہوگا یہ امر عورت طلب ہے اس کا دورا جلو ۴ ہے کہ دھرم سلسلہ صدیوں کے عہد کا سجدہ ہے ۱ میں ۱ ہی ۱۱ ہوں نہ اس میں ۱ میں جس میں جو ۱ لی کے نالی ہیں اور جو بدلی کی جا رہی ہیں تاہم ان تمام حوروں کو سمجھ کر اور اویسکے بحال ہلوں کو دیکھ کر مجھے ایک حد تک ایسی ضرورت ۴ ہوس ہوئی ہے کہ ہم اسکی روانہ حاج لرن اوکے حد

### and not disposed of by wills

گوا انکر (وی) میں جو مانا گیا ہے اس میں ول (will) بھی آ رہی ہے ۔ وزارت جو دے رہے ہیں وہ مربوط ہوگی جو وال نہ ہے کہ ہم وصت کو رکھیں ۱ نکالیں اگر وصت کو رکھیں تو کی صورتوں میں رکھیں تاکہ ضرورتوں میں ۴ رکھیں اب ہند (Off hand) تو ہیں کہا جاسکتا کہ ۴ رکھیں یا نکالیں ۔ ہونکا ہے کہ بعض صورتوں میں ایسی وصت دھرم سلسلہ کی رو سے نا سچ کے حالات کے تحت خطرناک ثابت ہوئے جو عورت ایک رہا ۴ دراز سے ما عجب رہی ہو اور جو عورت آزاد رہی ہو اویسکے حقوق ہمارے پس نظر رہا چاہے ۔ اسکے حقوق کو تسلیم کرنا چاہیے اور اسکے مطابق قانون و عورت کو چاہیے ۔ میں ایک سال دیا ہوں کہ حاداد مسرکہ کا کوئی حق ان رکھی سرچائے تو اسکی سہو نا اعلیٰ نا کہیے کہ بالغ ہے اسی صورت میں اگر وہ حاداد چپ پڑی ہے نا عرض کیا جائے کہ اویسکے سالانہ آمدنی ۱ ہزار کی ہے اور وہ مسمم حاداد میں ہے تو دھرم سلسلہ کی رو سے سہ اسے سوہری حاداد کی وزارت ہزار ہائے کی لیک مسرکہ حاداد کی صورت میں حق ہیں دنا گیا ہے نہ نہ محسوس کیا کہ مسرکہ حاداد میں بھی وہ کو ملنا چاہیے ۔ لیکن ما ۴ ہی ما ۴ ہواں ۴ ہے کہ اسی مسئلہ میں جس ای میں کہ ۴ جو ہموان لڑکی رہی ہے اور جسکی ہزار سالانہ کی آس ہوئی ہے ۔ وہ دوسرے لوگوں کے زیر اثر دھرم سلسلہ طریقہ سے زندگی سرکری ہے ۔ حاداد سے استفادہ شروع کرتی ہے اور وہ دوسرے طریقہ سے زندگی سرکری ہے ۔ نہ ایک جلو میں ہمیں مانے رکھا چاہیے اور دورا جلو وہ چا ہو میں لے مانا ہر حال محسوس ۴ کہ اس میں کافی عورت طلب امور ہیں تفصیلات میں جانا ہی چاہیاد اس لیے جب تک ہم اس قانون پروری مسجدگی سے عورت کے بطور ۴ کریں کوئی فائدہ نہیں ہے جس اس لیے اس کو بطور کرنا کہ دوسری حکم ہی ۴ قانون نافذ حلقے آ رہے ہیں اور اس رہے ہیں دوسرے ہیں ہونکا ہے کہ دوسرے براہ میں حالات کے لحاظ سے اسے قانون نافذ کیے ہوں اس لیے اگر اس پروری طرح تلمیذان ۴ کر کے مل از مل اسکو بطور کرنا چاہا دوسرے ہیں ہے اس مسئلہ میں بھی اور دیگر ۱ ول کے پس نظر بھی اس میں کافی عورت و حوصی کی سخت ضرورت ہے میں انہوں سے درخواست



तो नहीं कह सकते। लेकिन मैं समझता हूँ कि जब यह करंट सिस्टम है और जब कि पार्लमेंट ने जिसको मंजूर कर दिया है और जिसको ग्राफिज किया है वो जिसको हमारे स्टेट में भी जारी न करने में कोई अटकाव नहीं हो सकता। अगर यह कानून न बचाये और हम अपना कानून बनाना चाहे तो मजबूत बना सकते हैं। लेकिन पार्लमेंट ने पहले यह कानून बना दिया है। जिसका यह कानून की पारसी हम पर होती है। जिसका कहा पारसी को पार्लमेंट को मान्य बनाया है खुशी को हम अपने स्टेट में भी ग्राफिज कर सकते हैं। कौन्सिल सिस्टम यह मौजूद है की अगर पार्लमेंट कोई कानून पहले न भी बनाय और हम ही पहले जिसको बनाते तो हम जिसको अपने स्टेट में ग्राफिज कर सकते हैं। लेकिन जब पार्लमेंट ने जिस कानून को बना दिया है तो कान्टिन्टेंटेशन के सिद्धांत से हम पर जिसकी ज़िम्मेदारी है की हम भी किसी को यहाँ ग्राफिज करें। चिन्त यह कहा पारसी कि पार्लमेंट ने जो कानून बनाया है खुशी को हम यहाँ जिस हाकूम में पेश करते हमारे स्टेट में ग्राफिज करना चाह रहे हैं। जिस सिद्धांत से जो मसलियाँ बाधा हुआ है उसके मुताबिक कोई अटकाव पैदा नहीं हो सकता। यह जो कहा जा रहा है की जिस जिस को पेश करके ग्राफिज करने से मजबूत में वस्तुवादी होती है और मैं मर्यादित होती है तो मैं कहूँ कि बनाना बहाना बना जा रहा है। जब धन की पुरानी शरीर बदलती चाहिये। धन की पुरानी शरीर लेकर दुनिया बचने वाली नहीं है। जिसमें हमेशा समझती होती जा रही है। हमारी माध्यम सामाजिक हाकूम और खूनखून के तरीके जब पहले की तरह रहा रहे। वे बदल गये हैं और जिसका काफी फरक पैदा हो रहा है। अगर यही पुराने विचारों और पुराने जुनून सामने रख कर बने तो बड़ा फरक पैदा हो जायेगा। वही हाकूम में यह कहा की मजबूत या धन में मर्यादित हो रही है यह असह्य नहीं हो सकता। हमें तो अब यह देखना है कि हमारी सामाजिक हाकूम किस तरह सुधर सकती है और जैसे कानून से हमें कोई फायदा पहुँच सकता है या नहीं? मजबूत जिस बिना पर की धन में मुकाबिलता हो रही है जिस बिना जिसकी मुकाबिलता करना नहीं मिलेगा। अब हम बेक सामाजिक कति माना चाहते हैं और खुदके सिन्ने मार्केस की बीमारी (Theory) निस्तमाक करना चाहते हैं तो फिर जिसकी मुकाबिलता क्यों की जा रही है।

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ میں نے محالہ نہیں کی۔

جی مایلیکھنہ پھانے - میں مانرےکھ مینر کے বিরود کرنے کے بارے میں مایلیکھنہ نہیں کر رہا ہوں۔

شری عبد الرحی۔ میں نے بھی محالہ نہیں کی۔

جی مایلیکھنہ پھانے - جو مایلیکھنہ کی بیمری کو میں نے محالہ میں کارڈم میں مانا پھانے ہوں۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے۔ مارکرم کی مایلیکھنہ میں ہوں۔

श्री माधिकरव पट्टाबे - मेरे कहने का मतलब यह है कि जेक तरह तो अपोजिशन के मानीय सदस्य मानस की दिवरी जाना चाहते हैं और दूसरी तरह यह कहा जाता है की बीन में नवाजरात हो रही है ।

اے آرمل میجر - نا ارمی - بر مارلس کی بھوری لومے میں ؟

श्री माधिकरव पट्टाबे - यह और बात है की मैं मानस की दिवरी को मानू या न मानू लेकिन मैं यह बात लोगों के लिये जो मानस की दिवरी को मानते हैं

*Mr Speaker.* Now, we adjourn for recess

The House, then adjourned for recess till Five Minutes Past-Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Five Minutes Past-Five of the Clock

[M. Speaker in the Chair]

श्री माधिकरव पट्टाबे - मिस्टर स्पीकर सर, हमारे सामन जिस बिल को मसविदे कबानीन पेश हुये हैं वे स्टेट्स पार्लियामेंट से जेक तरह से पहले सन १९२९ जिसबी में ही पास हुये हैं । जिसके बाब प्रॉविन्ट्स न कपनी कपनी जस्टिफाय के सिद्धान्त से जिसमे लम्बीलि की है । कॉन्स्टिट्यूशन के सिद्धान्त से चीन पद्धतिस्टे बानी गयी है जो (१) युनियन लिस्ट (२) स्टेट्स लिस्ट और (३) कफरेट लिस्ट पर बायिल है । कफरेट लिस्ट के सिद्धान्त से सेटर और स्टेट दोनों बगल पर कानून बनाना जा सकता है । कानून में रिपगन्सी (Repugnancy) और कन्सिस्टन्सी ( Inconsistency ) हो तो बिनपर भी जेटरपज किया जा सकता है । लेकिन नये कबानीन बनाने की बजाय यही मूलासिब चलाना गया की सेटर के बजाये हुये कबानीन ही जो हमारे पास भी राजपज किया जाय । बिन कबानीन में न न कोयी कन्सिस्टन्सी है और न ये बस्तु के बिनाज जाते हैं । बिबिबि बिबिबि बिबिबि में कोयी सुझ करने की जरूरत नहीं है ।

बहुत के दोरान मे जेक बॉलेबल मेबर ने कहा कि जिससे लम्बियों को जेकटिपारात मिलेवाके हैं जो बर्नकास के बिनाज है । जिसलिये यह कानून पारिलि न करना चाहिये मैं यह कहूंगा कि कानून से सबको जेकसा फायदा नही हो सकता । जिसमे किसी न किसी का बोझ बहुत मुकदान भी होगा । जब हम समाज को सुधारना चाहते हैं तो हमें कुछ न कुछ हु न होना पड़ेगा । महज यह कहने से फायदा न होगा कि जिस कानून से और बहुत ची बिबिबि बिबिबि होगी । हम समाज सुधार काम करना चाहते हैं । और चीकलियन जाना चाहते हैं लेकिन चीकलियन जेकदम नहीं ।



کا دو بے غائب کے حصہ ن ہا د کا کا اے اے ہم نے فائدہ ہی  
 نہیں ن کی دکا اسی کی طرح ہائے فاقہ ہی بھی کی نہ مہم  
 کنگی ہے انکے ہک ورلڈ ہل (Toophole) و رسی  
 ہے کہ اگر دی حصہ و سب کے لہذا دہی ن ملتا ہے ن فاقہ  
 کے درم و موم کا ہے غائب ہی فاقہ ہی و طے سطح کے مہم  
 دوی صاحب ہے ہکے ہی و ہ کے مختلف ماون ہی ذر و کج  
 ررا د کا س (Pros and Cons) عو لہ لئے ہی ا ہے الی کو کا  
 کہ کہو لہ دی کے حوالہ اے

سری گوئل راڈ آکٹوٹے میرا کہ سر موٹ وان کے۔ ے دی حد راناد  
(کنٹرول پاور) کی بنیاد پر ملک کے لیے نئی شاخیں بنائی گئیں  
اور اصل میں ان کے بطور تھے جو تھے ان کے ہاں طلاق کر کے اصل  
میں میرے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
رکشی رے کا بھائی کیسک رہے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
بے حوصلہ نہ تھا۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
بے حوصلہ نہ تھا۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
ہوئے۔ لیکن ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
کی۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
اور سب سے زیادہ بڑا کہ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
کسی اس میں اسٹڈ (Lxland) کر کے ہم ان کے اور اس میں  
(Power of extension) کو بھون لے رہے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
کے ایک (۲۰۴) کو ایک (۲۰۶) کے ساتھ لاکر رہے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
اس طرح جو سب سے زیادہ بڑا کہ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
لے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(Provinces) میں رکھا گیا۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(۲۰۴) کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(Repugnancy) کے بھائی کے ساتھ لاکر رہے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
ہوئے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(Concurrent List) میں ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
میں کوئی سبک (Subject) نہ تھا۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(Enactment) کرنا۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
نہی لکھ کر کے ۱۹۳۰ ع کے ایک اور کا جس میں ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔  
(of India) میں ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔ ان کے دو بچے تھے۔





میں یہ کہیں کہ حال چاہی کہ میں نے اس کو سر  
وگب (Abrogate) میں دیکھ لیں وہ صرف ان ہمارے اس میں  
میں ملے ہیں کہ یہ ملک میں ہے کہ گنجلال ای  
(Non agricultural Property) سے ملے گا ہے ہم نے کر اڈا  
(Adopt) دے ہیں کہ گنجلال ملک میں ملے کے لیے اس  
ملک میں (State Legislation) آ رہا ہے کہ دونوں کو ملے  
کوئی نہ سمجھیں ہیں اس میں کہ انڈین گنجلال ملک میں  
(Independent Agricultural Lands Act) بنا رہا ہے اس میں  
میں ڈارکلی (Directly) اس میں ملے گا کہ وہ  
ہمارے میں ہیں کہ ان آف ہاربی لاء (Application of Part B Laws)  
کے ملے سے سرد رہے وہیں ہم سے ملے کے ہیں اس میں اگر  
ہوں بھی ہونا تو میں صرف اگر یہ ملک میں ملے کے لیے کی ضرورت  
ہی لیکن اس میں ملے کے اس میں ملے کے ملے ہیں نہ ہے بلکہ ہم نے  
خود اس میں (State Legislators) سے ان کے لیے ہاوس کے نام سے  
انک مل لانا ہے اس لیے اس مسئلہ میں کسی قسم سے نہ لے کی گئی ہے اور  
اگر اسی مسئلہ سے دو میں ملے ہوئے ہیں کہ انک لاء نہ ہے ظاہر کرتے  
کے ہاں ہے ان وجوہات کی بنا پر کہ کوئی کسی میں نہیں کا جو نہ ملے کا  
حارہ ملے و تربت میں وہیں اس میں پری انک ہندو (Hindu Law)  
میں کافی غلط لائے ولا ہوں ہے اس کے ملے کے کوئی ملے دے گئے ہیں  
انک گروپ کا یہ حال ہے کہ ان میں ہاپلی ورڈ (Happily worded) میں  
ہے اس کے دو میں کسی اس میں ہے مسئلہ ملک میں ملے ملا  
ہندو میں انک کو میں (Quotation) آتا ہے کہ

Unfortunately the Act is not happily worded, is defective in many respects and likely to give rise to complicated questions in future which it is difficult to anticipate

انہوں نے چلے ہیں سے عرصہ (Happily) کر کے کہہ دیا تھا حاضری  
حصہ بعد میں معرض میں لانا گیا لیکن میں نے نو ۹۳ ع سے ۹۵ ع  
تک اس انک کے مسئلے میں ہا کوٹ کے طور دیکھے لیکن مجھے تو کہیں اسی  
صورت میں ان کہ میں کی وجہ سے حلال صورت بنا ہوئے ہے سچے کے طور پر  
میں ہم نے دیکھے ہیں کہ اس میں کو نافذ ہو کر پندرہ سال کا عرصہ ہوا  
میں نا حوس قسمی سے یہ بات بنا ہے میں میں ورڈنگ کی بہت بنا ہو نا کسی  
ہا پر کم حاسکے کہ ان میں مسئلہ کا حال ہے اس میں کے ملے میں ہم

دیکھتے ہیں مرنے والی ہے کہ انکے رہائے سے عورتوں کے حقوق مطالبات رہے ہیں ان میں سے ایکوں کے ساتھ سے کرنا چاہا ہوں گندہ رہائے میں عورتوں کی اپنی حالت کو دیکھ ہی وہ بھی لیکن انکے مسائل مطالبہ ان عورتوں کی طرف سے ہونا چاہا جو وہاں سے اپنے حقوق چاہتے ہیں اور انہی حالت کو درست کرنا چاہتے ہیں

وہ چاہتے ہیں ان رائی پر لی ممبرس (Male members) کے مساوی حقوق انکو ملیں چاہتے ہیں وڈو ری مارچ ایکٹ (Widows Remarriage Act) ایک ایسا اسٹپ (Step) تھا اور وہیں رائی نو برائی (Women's Rights to)

Property) انکے بڑا اندام تھا اور عورتوں کی دوسری کٹائی ہی (Castes) کی رائے اور مرا ڈنوس ایکٹ (Divorce Act) (Commentators) کی رائے اور اس درجہ پر چھنے کے عمل میں ہیں یہاں عورتوں کے حقوق کو ملحوظ رکھا گیا ہے اس درجہ پر چھنے کے عمل میں ہیں یہاں عورتوں کے حقوق کو ملحوظ رکھا گیا ہے اس درجہ پر چھنے کے عمل میں ہیں

یہ تھا اور دو رہے طرف وہ طبع تھا جو ہندو (Hindu Law) میں تھی طرز پر ان رائے کو ہونے حالات کو ملحوظ رکھ کر عورتوں کو اس عام پر لکھا چاہا تھا کہ وہ دس ہے۔ ان دونوں کے مع میں دیکھنا صاحب کو گئے ہیں یہ وہ طرز پر ان کو ملحوظ ہونا تھا جس حال کے بعد عورتوں کو وہاں سے محروم کیا گیا تھا انکو ناں سے کٹنے بھاج کر دیا گیا تھا صرف انکو لوگ (Living) کٹنے

ناں و بعد دینے کا سلسلہ چلا رہا تھا لیکن اب وہ رہا نہ لگائے اور اب عورتوں کی حالت بہت اچھی ہو گئی ہے کا سبب اس کے بعد یہ صرف انکو ملیں ان کے (Quality of Sex) کو ملحوظ کیا گیا بلکہ اس قسم کے معاملہ ہوا جس کو لاکر انکو بہتری درجہ دیا گیا وہیں رائی انڈ برائی ایکٹ میں ہیں رہا بلکہ وڈو ری مارچ ایکٹ رائی ایکٹ

(Widows' Rights and Property Act) میں لکھا گیا ہے مکمل حقوق جو ملیں چاہیں وہ اس ایکٹ کے بعد انکو مل گئے ہیں نا ہندو (Hindu Law) کے بعد مساوی حقوق عورتوں کو دے گئے ہیں اس دعویٰ کے بموجب میں ہم آج بھی ہیں لیکن یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ مجموعی حساب سے عورتوں کو سب سے

(Saparte maintenance) اور رائی پور رائی (Rights to Property) کے سلسلہ میں واضح قانون کے درجہ عورتوں کو حقوق دے چکے ہیں انکے رہائے سے عورتوں کی طرف سے یہ حد و حد جاری تھی اور وہ لوگ جو عورتوں کو بلند مقام پر لانے کی کوشش میں ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ یہ طبع بہت بڑھے گرجھکے انکو اوپر لانے کی ضرورت ہے میں کہہ سکتا ہوں کہ اس سلسلہ میں بہت کچھ کٹائی حاصل ہوئی

ہندو وہیں رائی انڈ برائی ایکٹ کے سلسلہ میں بھی لکھا ہے کہ نہ انہی میں صحیح ہیں یہ کہ وہیں (Women) کو زیادہ حقوق دیے گئے اور یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ انکے ترحلات وڈو (Widows) کو



کہ تابع حہم کے نامی لشکر کو سامے رکھکر یہ کہا گیا ہے۔ نہ ہر اک  
رہائے سے جلی آ رہی ہیں۔ سچہ نہ ہوا کہ حواسے اس اسلٹر میں سلا ہیں ہرے  
وہ ہی قسم کے وقت اس سے محروم ہو جائے تھے۔ اس قسم کی ایک ترقی ہو کے  
کوئٹہ کی وجہ سے بننا ہوئی۔ ہاں کوئٹہ میں احلاس بننا ہوگا کہ وہ کسی قسم کے  
اسلام ہیں۔ اس قسم کے کافی احلافت بننا ہو گئے ہیں۔ اس کو سامے رکھکر  
سہ ۱۹۵۱ء میں جلی مرتبہ اس انکٹ کو منظور کیا گیا۔ اسے اسامی حولوانٹیکس  
(Lunatics) ہوں یا سڈائسی اندیش (Idiots) ہوں  
انکو محروم کیا جائیگا اور دوبروں کو اس وراثے سے محروم نہیں کیا جائیگا۔ نہ حال  
الہ آباد ہاں کوئٹہ کا ہے۔ بلکہ ہاں کوئٹہ کا حال کا ملکشیک (Conflicting)  
ہے۔ لیکن ہاں کے قانون کو سائر کرنے والا ہیں۔ دوہوں ہاں کوئٹہ میں نہ عت  
چلی رہی اور ہر ایک اسے اسے طریقہ پر اڑا ہوا ہے۔ اگر اس بل میں کچھ برسم  
کر سکتا ہو ہم ان احلافت کے چھٹڑے سے لطفی ہر دھڑکے کی دیکھی کے  
اصول کے تحت احلافت سے بچ سکتے ہیں۔ دوسرے ہاں کوئٹہ کو ہم دیکھیں تو  
وہ اوکی ہارمونائزنگ (Harmonising) ہر کر رہے ہیں۔  
طائر سے ہر احلافت طائر ہیں ان میں اضافہ مناسب ہوگا۔ اگر ہم موجودہ صورت  
میں قانون کو نام کر لیں اور اس دوسری (دوسری) سے ہم اس قانون کو دیکھیں  
تو معلوم ہوگا کہ سہ ۱۹۲۸ء کا انکٹ اسی حکم مکمل ہے اور پوری طرح سے کام نہ رہا  
ہے اور پورے ہندوستان میں اس کا اچھی طرح سے عادی ہے اور اسے آلتاواہیں  
(Ultra vires) ہوئی کوئی سکا نہ ہیں اور کسی قسم کا تضاد  
طائر ہیں ہوا۔ ہندو (Hindu law) ڈسپارٹی (disparity)  
نہا کرے والا نہا۔ اس زمانے میں ان اس اسلٹر کو کوئٹہ بننا کا نہا \* اس موقع  
پر اسے رڈیکولس (Ridiculous) اور نامناسب اہم اس کیے گئے  
ہیں کہ انکے اطہار کی ضرورت میں ہیں سمجھا۔ انکو کٹ فارٹ (Out short)  
کرنا ہوں۔ پارٹیشن کے وقت اسے اسامی دوسرے وقت کے برابر حسب رکھیں ہیں۔  
اس بل کو پاس کرنے سے ایک اسٹبلٹی (Stability) ہندو سماج میں  
آج کل ہے ہندو لا آج کل ہری اس انکٹ نہ سہ ۱۹۲۹ء کا قانون ہے جس میں  
ہیں عورتوں کو سس ڈاٹر (Son's daughter) ، ڈاٹر (Daughter's daughter)  
(Sister's Son) ، سسٹر (Sister) ، سسٹر (Sister's daughter)  
(Father's Father's Father) ، سسٹر (Sister's Son)  
(Father's brother) ، سسٹر (Sister's daughter)  
(Paternal Uncle) ان قانون میں کے وراثے کو وراثہ دینے کے لیے  
یہ قانون ہے۔ اسکی تاریخ میں میں معروم کر لیا گیا ہے چاہا کہ کس طرح نامہاں  
ہوئی تھی۔ صرف اسکا کہا چاہا ہوں کہ عورتوں کو محروم کیا گیا تھا۔ مثلاً لڑکی کی لڑکی،

لڑکی لڑکی، میں نا میں کی لڑکی۔ ان حاروں کو نا لکل عربی و سہ رکھے کے نا وجود  
وزارت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ ۱۔ انک لکھی نا انصافی تھی۔ اس دل کو باس کرنے سے  
ان کو بھی واپس کا حق مل جائے گا۔

ہمارے اس حوالہ میں مختلف صوبہ جات کے حصہ میں اس لیے مہاراشٹرا کا  
حصہ جو اسے اسکول (Bombay school) کے تابع اور ہندو لائے  
اپلیکیشن (Application) کا جو حصہ اس سے ملے گا  
اوس کے تحت وہاں ظاہر ہے کہ نہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ سسٹر (Sister)  
ماسٹرس (Sister's son) کو اس قانون میں جگہ ملے گی یا نہیں۔  
لکھی جہاں تک کرنا کہ نا مدراس اسکول کا تعلق ہے کوئی بحث وہاں پیدا نہیں ہو سکتی۔  
لکھی عورتوں کی حانداد کے تعلق سے وہ بہت قریب کی رہے دار ہونے کے باوجود وہ  
چونکہ خاص العمل ہوتی ہیں ان لیے اس نا، نہ اوسیں حانداد سے محروم کیا جاتا ہے۔  
میری عمر میں ۴۷ سے ناواس ہیں ہوگی کیونکہ وہ میرا کونسل میں بلکہ ہوداے  
کا کونسل ہے، جسکی نا نہ عورتوں کو محروم کر دیا گیا تھا۔ ہوداے کا وہ کونسل  
نا ہے۔

'Women are devoid of the senses and incompetent to  
inherit.'

نہ بھوداں لے کہا ہے۔ اسکی نا، نہ عورتوں کو وزارت سے محروم کر دیا گیا تھا۔ لکھی  
میری اسکول اور مدراس اسکول عورتوں سے رہا نہ ہندوئی رکھے ہیں ان کا کہا  
ہے کہ ہم بھوداں کے حاروں نہ چلنے والوں میں سے ہیں بلکہ ہم بوسومی کے  
حاروں نہ چلے۔ چاہیہ انک لے سو کے کونسل کی پابندی کی اور اوس پر چلے رہے کہ

'to the nearest sapinda the inheritance next belongs.'

چاہیہ انہوں نے اس اصول کی پابندی مول کی۔ لکھی دوروں نے ہوداں کے اصول  
پر چلنا پسند کیا۔ مدراس اور ممبئی کے اسکول میں عورتوں کو وزارت میں جگہ ملی رہی۔  
لکھی بھرا اور ناوس کے اسکول میں عورتوں کو کوئی جگہ نہ مل سکی۔ لکھی سو اور  
بھوداں کے کونسل (Quotations) کی عمر کے سلسلہ میں حوالہ دیا  
بہت بڑھ گیا تھا اوسکو بڑی حد تک سہ ۲۹ کے انک لے دور کر دیا اور نہ عرب نہ  
بلکہ عربی وزارت کے جس میں سماج کے سکھش (Samsaj) پر جو بہت  
بڑا کلک تھا اوسکو دور کر دیا گیا اور سماج میں لے چلے کہا عورتوں کے ساتھ رہنے  
سے حوالہ (Remove) کا حوالہ دیا اسکو (Remove)  
کرنے کی کوشش کی گئی۔ ممکن ہے کسالت (Consolidated)  
کوشش نہ کی گئی ہوں۔ اس انک کی نا، نہ دوسری جگہ عورتوں کو حق حاصل  
ہوئے۔ لکھی نہ مسمی سے حیدرآباد میں آج تک ان کی حالت کی طرف توجہ نہیں دینی۔

اس لیے اب قانون ان لا جا رہا ہے ورنہ سوا قانون مسلم ڈائورس ایکٹ  
(Muslim Divorce Act) ہی لانا جا رہا ہے جو سرٹ وگ  
(Separate Living) نام سے ایک (Maintenance Act) کے نام سے وہ ہے ۱۹۲۸ ع سے آج تک حیدرآباد میں  
کئی حکمرانوں کی لڑی ہے مگر ابھی سے ان عورتوں پر وائی کی طرف  
دھانپ رہا ہے اور ان کی پلائی کی کاس کی جگہ صوبہ جات میں اس قانون  
کو چلنے کا کارروائیوں کے حقوق دے دیے اور ان کو آمد عام عطاء کیا گیا۔  
لیکن جہاں آگے چلے جاتے ہیں وہاں اب تک کی حکومت ای و اس نے پہلے  
ہی موقع میں عورتوں کو آمد عام رلائے کی کاس کی

(Laughter)

اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ ان عوام کا ہم کہ جلد ساری سے استعمال کرتا ہے۔  
ہاں جو دو میں عوام ہیں وہ چھوٹے چھوٹے معاملات کے ساتھ ہیں میں جلا  
سرٹ لونگ اور سس ایکٹ (Separate Living or Maintenance Act)  
اور مسلم ویمس ڈائورس ایکٹ (Muslim Women's Divorce Act)  
اگر ہم کہہ رہے ہیں کہ ان کے ہائیکورٹ کے مطابق صحت حکموں  
پر عمل کا حاکم ہے اور ہائیکورٹ کے ڈیکریٹس پر ہر حکم ہے۔ لیکن وہ  
قانون کے حاکم کی وجہ سے عدالتیں مجبور ہو جائیں گی اور ان کی رو سے میں سمجھتا ہوں  
کہ انکی اس لیے جو عوام ہمارے سامنے آ رہے ہیں ان کے معنی وہم کرنے والے  
میں نے کی ضرورت ہیں کہ ایک ڈاٹم ہے جو ہم اٹھا رہے ہیں اور  
انکو رہنمائی سے ہم آگے آجائے ہیں سرٹ لونگ اور سرٹ سس  
(Separate Maintenance) کے عوام کو انکونسل ای کاسی ٹوس  
(Equality of Constitution) کی عوام کو ورا کرنے کی خاطر لانا چاہتا  
ہے

*Shrimati Masoma Begum (Shahbanda)* Mr Speaker,  
Sir, I heartily welcome the hon Law Minister's Bill for  
applying all these Acts which have already been enacted  
by the Central Legislature Since 1928, these Acts have been  
repeatedly asked for, demanded and reiterated by the All-  
India Women's Conference, and it is a very welcome measure  
that these Acts are being applied here I do not see any reason  
why Hyderabad also should not fall in line with the Centre  
since we have already integrated

I heartily welcome the hon Minister's Bill



عور کرنے کی آؤسکا ( **आवश्यकता** ) ہے اس سے ( **विषय** ) میں میں  
نے وزیر ہائیڈروکارب - میل کرینک کو سس کی ہے لیکن ۴ دوپوں وہ ( **विचार** )  
آپس میں ہیں لیکن سکے علاوہ لوگوں کا ۴ لے کہ اس کو سسٹل کر دنا چاہے  
کوئیکہ ہندو کوڈ ل پر ہندوستان کی پارلیمنٹ میں بھی حرجا حل رہی ہے۔ ہاؤس میں  
بھی اسکی سخت مخالفت کی گئی ہے اور ملک کے ۴ سس ( **Agitation** ) ح تک  
ہی ۴ ری ہیں

اس ل کے درجہ عورتوں کو جسے حقوں دے ۴ رہے ہیں میں ہاؤس میں ۴ ہا  
سکا ( **सका** ) کر رہی ہے میں ۴ سال دیا ۴ ہا ہوں کہ ایک باب کے حار  
ہے میں جو ماروب رہیں ( **सारस्वत शास्त्र** ) و کوئیکہ سے براہیں  
( **श्रीकण्ठ शास्त्र** ) میں سخت ماروب اور کوئیکہ سے رہیں کے آپس کے  
لوگوں میں ناہی ناہ ہو نو باب د کی حانداد کی قسم سے متعلق ح ہاؤس ہوگی  
اسلئے امر وروڈ ( **विरोध** ) کا حار ہا ہے کہو کہ نہ نس گروہ ( **ग्रह** )  
کے حار ہوگی

اسلئے میں آسا ( **आसा** ) رکھا ہوں کہ میں ل کے لئے کافی وہ دنا حاکر  
لوگوں ہا آپس ( **Opinion** ) لے ل حانگا وروہ دوسرے نو رو ( **प्राप्ति** )  
کی طرح جان بھی اسکی سخت مخالفت کی گئی اسلئے رواد وہ دینے کی ویسکا ہے  
اسکے بعد ہم اسس دینے کیلئے بھی ہا رہیں

شرعیاتی رام کشن راؤ مسر اسکرپر جو ل اسوب رور ہندو اسکو ملک  
کسی ( **Select Committee** ) کے سر ذکر کے کی ہر تک کہو اس حاب کے آرسل  
مدرس لے اور ایک دو اس حاب کے آرسل مدرس لے سس کی ہے ہاؤں کے مسجھے  
میں میں مسجھا ہوں کہ کہو دہ اور غلط بھی ہی ہدا ہو رہی ہے حسی وجہ سے  
پہ ہر تک د میں کھا رہی ہے کہ ایسے ملک کسی کے حوالہ کیا ۴ لے میں انی ہرور  
میں دوپوں طرف کی غلط بھی کو دور کرنے کی کو سس کرونگا اسوب سرل انکس کے  
اپلیکس ( **Application** ) کیلئے جو ہل ہاؤس میں لانا گیا ہے و کوئی ہی  
حرج ہیں ۴ اور نہ اس ہل میں کوئی ہاؤں مفلوں کرنے کی کو سس کی گئی ہے بلکہ ہاؤس میں  
ہندو لا ( **Hindu Law** ) کی عمل پرا ہی اور اصلاح کیلئے مختلف ایوان میں  
مختلف کو سس کی گئی ہیں جو عورتوں کو حقوں وواب دینے کے سلسلہ ( **संस्था** )  
میں ہے اسارے میں ہاؤں وہاں چلے ہی سے نافذ ہیں میں ہاؤں سے ۱۹۲۹ ع  
میں کہو برس کی گئی ہے لیکن حوئیکہ حیدر آباد میں ۴ ہاؤں سے ہی اپلا ( **Apply** )  
ہیں کیا حاسکا دنا اور نہ کہ جان اس قسم کا اب تک کوئی ہاؤں نافذ نہیں ہا اسلئے  
اب اسکو نافذ کرنے کی کو سس کھا رہی ہے ہاؤس میں آج جو ہندو لا السسر  
( **Administer** ) کا حار ہا ہے وہ جب ہی نافذ ہے ۴ حسی ہاؤس کے دو میں ہاؤں













That L. A. Bill No. XII of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time."

*Mr. Speaker* The question is

"That L. A. Bill No. XII of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a second time"

### THE MOTION WAS ADOPTED

#### AMENDMENTS-SCHEDULE

*Shrimathi A. Kamala Devi (Aler)* Sir, I beg to move

'That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely, 'provided that the word property includes Agricultural land' be added"

*Mr. Speaker* Amendment moved

"That to section 2 of Act XII of 1928 shown as Annexure 'A' to the Schedule to the Bill, the following proviso, namely, 'provided that the word property includes Agricultural land' be added"

శ్రీమతి అలర్ కమలా దేవి —

ప్రొపర్టీ లా

ఇప్పుడు ఈ పబ్లిక్ (Law Minister) గారు ఎవరో ఎవరూ తెలసినా ఉండదు. పేరు పెట్టడము ఇప్పుడున్నది కాని ఆ ఎవరూ ఎవరో ప్రొపర్టీ (Property) అన్న అనే పెర్సన్ కాని ఇప్పుడు—అయితే అన్నీ లో సూచి రూపము ఇప్పుడు యీ ప్రభుత్వం స్త్రీకి వేరుగానో ఎవరైనా కొంత పేరు చేయాలని ఉంది గనుక అన్నీ అనే వాటిలో భూమి ఏ కూడా చేర్చుకుంటే స్త్రీలకు పేరుచేయవలసినా అని ఉన్నప్పుడు అందుకోసమే ఇప్పుడు సూచి ఏ చేర్చాలనే సా ఎవరూ తెలసినది

ఎన్నో సంవత్సరములుగా ఇటీవలకు దీన్ని ప్రభుత్వం స్త్రీలకే అందిస్తోంది. ఆ ప్రభుత్వం స్త్రీకి ఆ ఇంట్లో అవ్వాలంటూ దూరము చేయవచ్చునీ యీ ప్రభుత్వం స్త్రీలకు పేరు చేయవలసి అని అయితే తెలుసుకోగలిగింది గనుక అన్నీ లో సూచిని చేర్చుకుంటే స్త్రీలకు పేరు చేయవచ్చునంటే మన పెర్సన్లకూ వాళ్ళకుంటే స్త్రీలకూ సూచి ఉంటుంది 'అన్నీ అంటే అందుకో భూమి కూడా ఉన్నది అని అవకాశం కానికో కొంత



provided that the word property in this section includes agricultural land

be added'

**Mr Speaker:** Amendment moved

That to Section 3 of Act No XVIII of 1937 shown as Annexure C to the Schedule to the Bill, the following proviso namely—

Provided that the word property in this Section includes agricultural land'

be added"

میری گوال راڈا کوئے ایک حرمی وضع کرنا چاہا۔ مذکورہ  
ر ب و رہیں ایک کے ساتھ میں گورنر جنرل کے دفتر کو ہے رہیں  
(Reference) کا چاہا۔ ملے مانا کہ رہیں کی حرمی کے گورنر  
لڈ ہی سال ہے وہیں طرح و بھی گورنر جنرل کے رہیں سے سرگرمیوں  
ہی کا ہی ہے اسب لڈ جس ایلے صوبی ہوا کہ وہاں کا ہاں رہیں  
ہی ہوا اور ہی و ہاں خطوری کے لیے ہی ہوا و یہ اپریل ۱۹۴۷ ع کو  
گورنر جنرل کی خطوری حاصل ہوں اس سلسلہ ہی ۴ سبیل رہیں دفتر کو ہے  
ہے کہا گیا دوا سوز (Issues) کے لیے گورنر جنرل کے ہاں اگر گورنر لڈ  
اگر گورنر لڈ کے رہیں سے سب کو ہی ہے کہ ہاں رہیں رہیں کا رہیں  
میں ہے (Property includes Agricultural land) ہے ہی ہے  
رہیں دنا ہے اس کے بعد بہ صاحب کی ضرورت ہی ہے ۴ واری ہاں کے  
سبے رکھا ہوں ایلے ہی سمجھا ہوں کہ اس اسب کی ضرورت ہی ہی رہی

شری اے راج رڈی سر اسکرپر ر ل مہاراج گاہ کے حسابہ  
صاحب کی حوکہ ہم ۴ ہل اس لڈ (Legislature) میں لڈ  
ہیں اس لحاظ سے جب سرگرمی حکومت کے ہاں کے لحاظ سے اگر گورنر لڈ  
میں سال ہے اور لڈ پراہیں میں ۴ حرمی ہاں ہیں ایلے کی حرمی کی گورنر کو  
ضرورت ہی ہے میں اوں سے اس رہے میں بالکل رہیں ہوا اگر حکومت کی جانب  
ہے ایک انڈیپنڈنٹ بل (Independent Bill) پس کا گیا ہوا  
اسی صورت میں لڈ ہاں کی حرمی اگر گورنر لڈ نہ ہی ہادی ہی حسابہ  
ہاں رہیں و اطلاقی میں لڈ نہ کی گئی ہے لکن سر کا حوالہ دیکر اس ہاں  
کو جس طرح لانا گیا ہے اس کا مطلب ۴ ہوا کہ سٹر کے اس ہاں کا مطلب حذرآباد  
ہیں پراہیں کے رہیں سے کہہ اور ہوا اور دوسری حکمہ کہہ اور معلوم لہا حسابہ میں







L A Bill No XII of 1952      15th Dec 1952      1493  
*the Hyderabad (Application of  
 Certain Acts) Bill*

Provided that the word property in this Section includes agricultural land’  
 be added”

The motion was negatived

*Mr Speaker* I shall now take up Clause 2 first, since there are no amendments

The question is

That Clause 2 stand part of the Bill’

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

*Mr Speaker* The question is

‘That Clause 3 stand part of the Bill’

Clause 3 was added to the Bill

Clause 4 was added to the Bill

Short title Commencement and Preamble were added to the Bill

*Shri Jagannath Rao Chandorkar* Mr Speaker Sir, I beg to move

“That L A Bill No XII of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law, be read a third time and passed”

*Mr Speaker* The question is

That L A Bill No 41 of 1952, a Bill to apply to the State of Hyderabad certain Central Acts affecting Hindu and Muslim Law be read a third time and passed”

The motion was adopted

The House then adjourned till Half past Two of the Clock on Tuesday, the 16th December, 1952



# CORRIGENDUM

Vol No	No	Date of Proceedings	P No	Line	Loc	Read
1	2	3	4	5	6	7
III 20	15th Dec	1052	1183	5	اك ا طرف	اس طرف
20	do	1485	10	(	حلب)	ا ا

